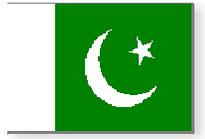


**USAID**  
امریکی عوام کی طرف سے



**Dairy and Rural  
Development  
Foundation**



# ڈیری گائیڈ

## چار روزہ تربیتی نصاب



ڈیری پراجیکٹ

**DAIRY PROJECT**

# ڈیری گائیڈ

چارروزہ تربیتی نصاب

## Disclaimer

This publication is made possible by the support of the American people through the United States Agency for International Development (USAID). The views expressed in this publication are the authors' views and they do not necessarily reflect the opinion of USAID or the United States Government.

# فہرست

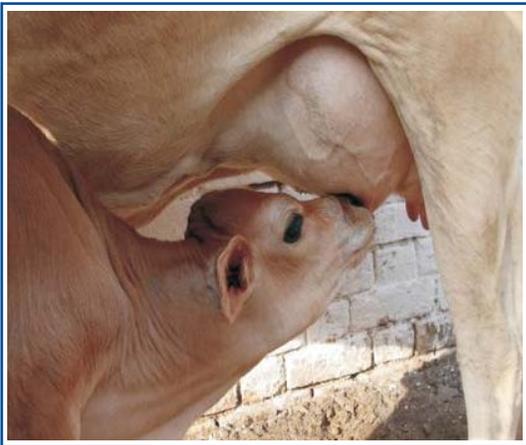
صفحہ	عنوانات	نمبر شمار
5	بچھڑوں کی پرورش کا جدید طریقہ	1
12	بیرونی کرموں سے پیدا ہونے والے امراض	2
14	جانوروں کی خوراک	3
19	دودھ دینے والے جانوروں کی دیکھ بھال	4
20	حاملہ جانوروں کی دیکھ بھال	5
21	خشک جانوروں کی دیکھ بھال	6
22	امراض حیوانات کا روایتی (دیسی) طریقوں سے علاج	7
27	سائیلج	8
31	یوریا شیرہ بلاک	9
32	سال میں تین فصلیں حاصل کرنے کا جدول	10
33	شید ڈیزائن	11
36	سوزش حیوانہ	12
42	جانوروں میں منہ گھر	13
44	حفاظتی ٹیکہ جات کا پروگرام اور ویکسینیشن	14
45	دوائی پلانے کے طریقے	15
46	جانوروں کی نسلیں	16
51	جدید طریقہ نسل کشی	17
53	ایچھے جانور کی خصوصیات	18
61	ریکارڈ رکھنا	19

## بچھڑوں کی پرورش کا جدید طریقہ کار

- ★ بچھڑے کی پیدائش کے بعد اس کا وزن کریں کیونکہ بچھڑوں کی خوراک کی مقدار کا اندازہ اس کے جسمانی وزن سے کیا جاتا ہے۔
- ★ پیدائش کے 24 گھنٹے کے اندر اندر بوہلی پلانی چائے جس میں اجزائے لکھمیہ وٹامنز اور قوت مدافعت پیدا کرنے والے اجزاء پائے جاتے ہیں۔
- ★ خالص دودھ سے پرورش۔

### جدول

خوراک اور حفاظت	عمر
الگ بچھڑوں میں رکھیں	0 سے 2 ماہ
2 ہفتہ کی عمر سے روزانہ ونڈ اور منرل مکسچر دیں۔ آہستہ آہستہ سبز چارہ بھی روزانہ دیں۔	2 ہفتہ
جب دیکھیں کہ بچھڑا روزانہ 500-700 گرام ونڈ اکھا رہا ہے تو دودھ بند کر دیں۔ صرف سبز چارہ اور ونڈ دیں۔	2 ماہ
بچھڑوں کو گروہوں کی شکل میں رکھیں اور بچھڑوں سے نکال لیں۔ ایک جیسے قد کے بچھڑے ایک گروہ میں ہونے چاہیے۔	2 ماہ کے بعد



- ★ دودھ کے علاوہ خشک آمیزہ اجناس بھی کھلائے جاسکتے ہیں۔
- ★ اگر بچھڑے 500 گرام سے 1 کلوگرام ونڈ روزانہ کھانا شروع کر دیں تو خالص دودھ کچھ ہی عرصہ میں مکمل طور پر بند کیا جاسکتا ہے۔
- ★ بیماریوں سے بچاؤ کیلئے اینٹی بائیوٹک کا استعمال کریں۔
- ★ تین ماہ بعد بچھڑوں کو آمیزہ اجناس (ونڈ) مہیا کریں۔
- ★ اس کے علاوہ اعلیٰ قسم کا سبز چارہ بھی دینا چاہیے تاکہ حیاتیں الف کی کمی واقع نہ ہو۔
- ★ ایک سال کے بعد بچھڑے اور بچھڑیوں کی علیحدہ پرورش کریں۔

اہم بات :- بوہلی جانوروں کیلئے آب حیات کی حیثیت رکھتی ہے۔ بوہلی فوراً پلائیں۔

# کٹڑوں، چھڑوں کی خوراک و نگہداشت



## کٹڑوں چھڑوں کی پہلی خوراک (بوہلی) کی اہمیت:

کسی بھی فارم پر چھوٹے کٹڑے، کٹڑیاں، چھڑے اور چھڑیاں بہت اہمیت کی حامل ہوتی ہیں۔ کیونکہ انہیں مستقبل کی گائے، بھینس بننا ہوتا ہے۔ ان کو پالنا خاصا مشکل کام ہوتا ہے۔ اس سلسلہ میں غذا کی بہت اہمیت ہے۔ کیونکہ مناسب غذا نہ ملنے کی وجہ سے یہ بیمار ہو جاتے ہیں۔ اور شرح اموات بہت بڑھ جاتی ہے۔ جبکہ اگر انہیں اس عمر میں مناسب غذا دی جائے تو نہ صرف شرح اموات میں کمی کی جاسکتی ہے۔ بلکہ اس کا ان کی تمام باقی ماندہ زندگی پر اور اس دوران ہونیوالی پیداوار پر بہت گہرا اثر ہوتا ہے۔

پیدائش کے وقت کٹڑوں چھڑوں کے جسم میں بیماریوں کے خلاف مدافعتی نظام موجود نہیں ہوتا جو کہ بوہلی پینے سے حاصل ہوتا ہے۔ اس لئے لازم ہے کہ کٹڑوں اور چھڑوں کی پہلی خوراک کے طور پر ماں کا دودھ (بوہلی) دیا جائے اللہ تعالیٰ نے بوہلی میں مندرجہ ذیل خصوصیات رکھی ہیں۔

- ★ اس میں موجود غذائی اجزاء (لحمیات، حیاتیات، نمکیات وغیرہ) عام دودھ کی نسبت دو گنے ہوتے ہیں۔
- ★ اس میں سب سے اہم موجود مدافعتی اجزاء ہوتے ہیں جو کہ چھڑے کی صحت کی بحالی کے لیے بہت ضروری ہوتے ہیں۔ یہ مدافعتی اجزاء انتڑیوں سے پہلے 24 سے 34 گھنٹوں کے دوران جذب ہوتے ہیں۔ جبکہ بعد ازاں ان کی جاز بیت کم ہو جاتی ہے۔
- ★ بوہلی نظام ہضم کو بحال کرنے، معدے اور انتڑیوں کی صفائی میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ بوہلی سے قبض کی شکایت بھی دور ہو جاتی ہے۔
- ★ پہلے دن کے بعد بوہلی میں موجود غذائی اجزاء کی مقدار کم ہوتی ہوئی 4-5 روز میں عام دودھ کے برابر ہو جاتی ہے۔
- ★ پیدائش کے بعد چھڑے کو پہلی خوراک (بوہلی) 15 منٹ کے بعد اور 4 گھنٹوں کے اندر اندر دینی چاہیے۔ اور اس کی مقدار پانچ سے چھ فیصد بحساب جسمانی وزن ہونی چاہیے اگر ممکن ہو تو بوہلی فیڈر میں ڈال کر دینی چاہیے اس طریقہ سے بہترین اندازہ کے مطابق بوہلی دی جاسکتی ہے۔
- ★ بوہلی دن میں دو مرتبہ دینی چاہیے۔ خوراک کی زیادتی سے چھڑے پیش میں مبتلا ہو سکتے ہیں اور اس طرح جسم میں نمک اور پانی کی کمی واقع ہو جاتی ہے۔ جو قوت مدافعت کو بھی کمزور کرتی ہے۔
- ★ زائد بوہلی کو فریزر میں ایک سال کے لئے محفوظ کیا جاسکتا ہے۔ اس عرصہ میں مدافعتی اجزاء محفوظ رہتے ہیں اور بوقت ضرورت نیم گرم کر کے استعمال کی جاسکتی ہے۔

## کٹڑوں، چھڑوں کو دوسری خوراک (کاف سٹارٹر راشن + ونڈا) کی اہمیت:

پہلے ہفتے کی عمر تک کٹڑوں چھڑوں کو صرف دودھ ہی غذا کے طور پر دینا چاہیے۔ اور اس کی روزانہ مقدار 10 فیصد بحساب جسمانی وزن کے برابر ہونی چاہیے۔ جو کہ دن میں دو مرتبہ دی جائے۔ اس عرصہ کے بعد یہ ضروری ہے کہ ان کو دودھ کے علاوہ ٹھوس غذا یعنی ہنز چارہ، خشک چارہ اور راشن (ونڈا) دیا جائے۔

ہمارے یہاں کٹڑوں، چھڑوں میں بڑھوتری کی شرح کافی حوصلہ افزا ہے۔ اور اس شرح کو حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ ان کی خوراک ان کی ضروریات کے مطابق فراہم کی جائے۔ اس ضرورت کو اگر صرف دودھ سے پورا کیا جائے تو روزانہ زیادہ مقدار میں دودھ درکار ہوگا۔ لیکن دودھ کی انسانی ضروریات اور نفع کے تناسب کو سامنے رکھتے ہوئے یہ ممکن نہیں کہ اس مقدار کو دودھ سے ہی پورا کیا جائے۔ لہذا یہ ضروری ہے کہ ہم کٹڑوں چھڑوں کی خوراک کا کچھ حصہ دودھ سے پورا کریں۔ اور باقی خوراک دودھ کی متبادل غذا سے پورا کریں۔ جو دودھ کی نسبت سستی بھی ہو اور بڑھوتری کے لیے بھی مناسب ہو۔ ویسے تو بیرونی ممالک میں دودھ کے نعم البدل خوراک مارکیٹ میں موجود ہوتی ہے۔ مگر ہمارے ہاں اس کی دستیابی نہ ہونے کی وجہ سے راشن کے ساتھ دودھ دینا بھی ضروری ہے۔

کٹڑوں اور چھڑوں کو ایک ہفتے کی عمر کے بعد دودھ، راشن اور چارہ وغیرہ دینے کا طریقہ شیڈول میں بتایا گیا ہے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

★ ایک ماہ کی عمر تک کٹڑے اور پچھڑے کے جسمانی وزن کا 10 فیصد دودھ روزانہ دینا مثالی طور پر اگر کٹڑے کا جسمانی وزن 40 کلوگرام ہے تو اس کو روزانہ 4 کلوگرام دودھ دینا ہے۔ جو کہ دن میں دو مرتبہ دینا ہوگا یعنی 2 کلوگرام صبح اور 2 کلوگرام شام۔

★ راشن (ونڈا) پچھڑے کو ایک ہفتہ کی عمر کے بعد دیں۔ شروع میں اس کو راشن ہاتھ سے کھلانا چاہیے۔ پھر بعد میں پچھڑا راشن خود ہی کھانا شروع کر دیتا ہے



★ جب روزانہ راشن کھانے کی مقدار 800 گرام ہو جائے تو ایک وقت کا دودھ بند کر دیں۔ تجربات میں دیکھا گیا ہے کہ کٹڑے 20 دن سے 50 دن کی عمر تک اس مقدار میں راشن کھانا شروع کرتے ہیں بشرطیکہ انہیں شروع سے راغب کیا جائے اور راشن اچھی کوالٹی کا ہو۔

★ راشن کے علاوہ سبز چارہ یا خشک چارہ اور کچھ توڑی بھی کٹڑوں کی کھری ملی

★ موجود ہونی چاہیے۔ جو جانور راشن کھائیں گے انہیں پانی کی زیادہ پیاس لگے گی۔ لہذا ضروری ہے کہ تازہ صاف ستھر پانی ہر وقت موجود ہو۔

★ تجربات سے یہ ثابت ہوا ہے کہ پچھڑے کے معدہ میں بڑھوتری کا عمل زیادہ مقدار میں ٹھوس غذا اور چارہ دینے سے جلد مکمل ہو جاتا ہے۔ اور ریشہ دار خوراک (چارے) کے استعمال سے جگالی کا عمل بھی جلد شروع ہو جاتا ہے۔ عام طور پر کٹڑے پچھڑے 30 دن کی عمر تک جگالی کرنا شروع کر دیتے ہیں اور جگالی کے وقت میں اضافہ راشن کی مقدار کے ساتھ ساتھ ہوتا رہتا ہے۔ اگر راشن یا چارے کا استعمال جلد شروع کر دیا جائے تو یہ عمل جلد شروع ہو جاتا ہے

★ دودھ فیڈر میں پلانا چاہیے۔ آجکل مارکیٹ میں ایسے نیل موجود ہیں جس میں دودھ صرف چوسنے سے ہی نکلتا ہے اور ضائع نہیں ہوتا۔

★ فیڈر سے دودھ پلانے سے ایک تو پچھڑا یا کٹڑا مناسب وقت میں دودھ کی مقدار پیتا ہے جس سے اس کے لعاب میں خامرے (Enzyme) بھی شامل ہو جاتے ہیں اور دودھ کی ہاضمیت بہتر ہوتی ہے جو کہ بالٹی میں دودھ پلانے سے ممکن نہیں۔



★ دودھ ٹھنڈا نہیں پلانا چاہیے بلکہ اس کو نیم گرم ہونا چاہیے۔

★ نیل اور فیڈر کو روزانہ گرم پانی سے دھونا ضروری ہے۔

★ 15 دن اور 45 دن کی عمر میں کٹڑوں اور پچھڑوں کی ڈی ورمنگ (کیڑے مار دوائی پلانا) کرنی چاہیے۔

★ شروع میں راشن (ونڈا) کٹڑوں، پچھڑوں کی تھوٹھی پر لگایا جائے اور ہاتھ سے کھلائیں اس طرح جانور راشن کھانے کے جلد عادی ہو جاتے ہیں۔

★ بعض اوقات یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ مویشی پال حضرات دودھ چھڑانے کے بعد کٹڑوں اور پچھڑوں کو (مکس راشن جو کہ ان کی ضروریات کے مطابق ہو) کی بجائے صرف چارے پہ پالتے ہیں۔ ایسا کرنے سے ان میں بڑھوتری کا عمل متاثر ہوتا ہے۔ کیونکہ چارے عام طور پر کم ہاضمیت والے اجزاء پر مشتمل

ہوتے ہیں۔ اور ان حالات میں جب کہ پچھڑے کا معدہ ریشہ دار خوراک کے اجزاء کو ہضم

کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتا۔ لہذا چارے کے ساتھ راشن دینا انتہائی ضروری ہے۔

پچھڑے جب مائع غذا (دودھ) استعمال کرتے ہیں تو ان میں پتیش کا مسئلہ ہو سکتا ہے

جو کہ اکثر اوقات کافی اموات کا باعث ہے۔ اس مسئلہ کے حل کے لئے بھی ٹھوس غذا کا

استعمال کافی حد تک کارآمد ہے۔ اور جانور کے ریشہ دار خوراک ہضم کرنے کی صلاحیت

حاصل کر لینے کے بعد کوئی اتنا سنگین مسئلہ نہیں رہتا۔ کٹڑوں، پچھڑوں کی ابتدائی ٹھوس غذا

(راشن) میں مندرجہ ذیل خصوصیات ہونی چاہئیں



★ ایسے اجزاء استعمال کئے جائیں جو آسانی سے دستیاب ہوں اور ان کی غذائی خصوصیات اچھی ہو۔

★ غذائیں حیاتیات (وٹامن) کا حسب ضرورت مناسب مقدار میں ہونا ضروری ہے۔ ورنہ ان کی کمی مختلف بیماریوں کا باعث بن سکتی ہے۔ چونکہ پچھڑے چھوٹی عمر میں چارہ نہیں کھا سکتے اور اگر انہیں صرف دودھ پر رکھا جائے تو معاشی لحاظ سے صحیح نہیں ہے۔ دودھیال ونڈا میں بھی فابھر کی مقدار زیادہ ہوتی اور پچھڑے انہیں نہ صرف کم کھاتے بلکہ پیٹ کی خرابی کا شکار بھی ہوتے ہیں۔ نیز چھوٹی عمر میں وہ وٹامنز کے بھی محتاج ہوتے ہیں۔ لہذا ان کو مخصوص قسم کا ونڈا درکار ہے جسے وہ شوق سے کھائیں اور ہضم کر لیں۔

★ یہ ونڈا پچھڑے، کٹڑے کے پیدا ہونے کے ہفتہ ڈیڑھ بعد دینا چاہیے۔ شروع شروع میں جانور کم کھائے گا مگر بعد میں وہ اس پر لگ جائے گا۔ یہ راشن ایک ہفتہ سے لے کر 4-5 ماہ تک دینا چاہیے۔ تاکہ جب پچھڑے کو دودھ چھڑا کر مکمل چارے پر لگایا جائے تو اس کی صحت متاثر نہ ہو اس ونڈے کے ساتھ مناسب مقدار میں نرم چارہ بھی مہیا کریں۔

### قابل غور بات :- پچھڑوں کو ونڈا 8 دن کی عمر سے شروع کر دیں۔



سبق: جدید طریقوں سے پچھڑوں کی پرورش کرنے اور الگ پنجروں میں رکھنے سے جانور 12 تا 14

ماہ میں جوان ہو کر نئے دودھ ہو جائے گا۔

## پچھڑوں کی پرورش سے متعلقہ دیگر امور



پچھڑوں کا وزن پیدائش کے فوراً بعد کیا جائے کیونکہ جسمانی تناسب سے خوراک مہیا کی جاتی ہے۔  
پچھڑوں کے سینگ ان کی پیدائش کے ایک ہفتے کے اندر اندر ختم کر دیں۔

ان کو شناختی نمبر لگائیں۔

اضافی تھنوں کو کاٹ دیا جائے

بیرونی کرموں سے بچاؤ کیلئے کرم کش دوائی پلائیں۔

اندرونی اور بیرونی کرموں کیلئے دوائیاں اور ٹیکے دستیاب ہیں۔ مثلاً Ivomec

چچڑیوں اور چچڑیوں کے بخار سے بچاؤ کیلئے پیدائش کے اگلے ہی دن پوٹا لیکس لگائیں۔

ICC.....فی 50 کلو جسمانی وزن

سفید دست لگ جائیں تو-----

(i)۔ ٹرائی برسن 3cc لگائیں۔

(ii)۔ نمکیات کی کمی کو پورا کریں۔

(iii)۔ فلیسی کیون 1 گولی پانی کے ساتھ پلائیں۔

## جانوروں کی شناخت

ڈیری فارمنگ میں جانوروں کی شناخت اور باقاعدہ ریکارڈ کیلئے ہر جانور کو ایک نمبر/نام دے دیا جاتا ہے۔ یہ نمبر/نام ٹیگ پر لکھ کر جانور کے بائیں کان کی اندرونی جانب لگا دیا جاتا ہے۔ اس سے جانور کی شناخت کرنے اور ریکارڈ رکھنے میں مدد ملتی ہے۔

ٹیگ عموماً پلاسٹک کا بنا ہوتا ہے جس پر مشین کے ذریعے نمبر/نام کندہ کرایا جاتا ہے۔ نمبر/نام لکھنے کیلئے مارکر بھی استعمال کیا جاتا ہے، لیکن یہ محفوظ طریقہ نہیں ہے۔



## ★ ٹیگ لگانے کا طریقہ:

ٹیگ لگانے کیلئے ٹیگ مشین استعمال کرتے ہیں۔ ٹیگ کو مخصوص طریقہ (جیسا کہ تصویر میں دکھایا گیا ہے) سے مشین میں رکھ کر جانور کے کان میں لگا دیا جاتا ہے۔



## ڈی ہارنگ / سینگ ساڑنا

ڈیری فارمنگ کے جدید طریقوں میں سے ایک طریقہ یہ ہے کہ جانور کو باندھ کر نہ رکھا جائے بلکہ کھلا چھوڑ دیا جائے تاکہ وہ اپنی ضرورت کے مطابق خوراک اور پانی حاصل کر سکے۔ اس خطرے کے پیش نظر کہ جانور سینگ سے ایک دوسرے کو زخمی نہ کر دیں، جانور کے سینگ ختم کر دیئے جاتے ہیں۔ اس عمل کو "ڈی ہارنگ / سینگ ساڑنا" کہتے ہیں۔ اس کو "ڈی بدنگ" بھی کہتے ہیں۔



## ★ ڈی ہارنگ کے طریقے:

- 1- ڈی ہارنگ کے دو طریقے رائج ہیں۔
- 1- ڈی ہارنگ کا جدید طریقہ۔
- 2- ڈی ہارنگ کا دیسی / روایتی طریقہ۔

## 1- ڈی ہارنگ کا جدید طریقہ:

ڈی ہارنگ کے جدید طریقہ میں ڈی ہارنگ کے لئے ایک آلہ استعمال کیا جاتا ہے۔ اس آلے کو "ڈی ہارنر" کہتے ہیں۔ ڈی ہارنر کو انتہائی گرم کر کے جانور کے سینگ کے پڑ پر رکھ کر اتنا گھمایا جاتا ہے کہ سینگ کو خون کی سپلائی بند ہو جائے۔ اس طرح خون کی سپلائی بند ہونے سے سینگ کی بڑھوتری رک جاتی ہے ڈی ہارنگ کے فوراً بعد اس پر کوئی اینٹی سپٹک دوائی لگا دیتے ہیں۔ یہ آسان اور محفوظ طریقہ ہے۔

پاکستان میں دو طرح کے ڈی ہارنر استعمال ہو رہے ہیں۔

i- الیکٹریکل ڈی ہارنر۔

ii- تان الیکٹریکل ڈی ہارنر

## i- الیکٹریکل ڈی ہارنر

الیکٹریکل ڈی ہارنر بجلی کے ذریعے گرم کیا جاتا ہے۔ الیکٹریکل ڈی ہارنر میں ایک ایلیمینٹ لگا ہوتا ہے۔ جس سے یہ گرم ہوتا ہے۔

## ii- نان الیکٹریکل ڈی ہارنر

نان الیکٹریکل ڈی ہارنر کو آگ کے ذریعے گرم کیا جاتا ہے۔ اس مقصد کیلئے عموماً گیس سلنڈر استعمال کیا جاتا ہے اس لئے اس کو "گیسی ڈی ہارنر" بھی کہتے ہیں۔



نان الیکٹریکل ڈی ہارنر



الیکٹریکل ڈی ہارنر



## 2- ڈی ہارننگ کا دیسی اردو اتنی طریقہ:

ڈی ہارننگ کے اردو اتنی طریقہ میں ڈی ہارننگ کیلئے کاسٹک سوڈا (ڈھوبی سوڈا) استعمال کیا جاتا ہے۔ جب جانور کا سینگ چھوٹا (بڈ) ہوتا ہے تو اس پر کاسٹک سوڈا لگا کر خون کی سپلائی بند کر دی جاتی ہے اور اس طرح سینگ کی بڑھوتری رک جاتی ہے۔ یہ طریقہ بہتر نہیں ہے۔

# بیرونی کرموں سے پیدا ہونے والے امراض

## 1- چیچڑیاں اور جوئیں:-

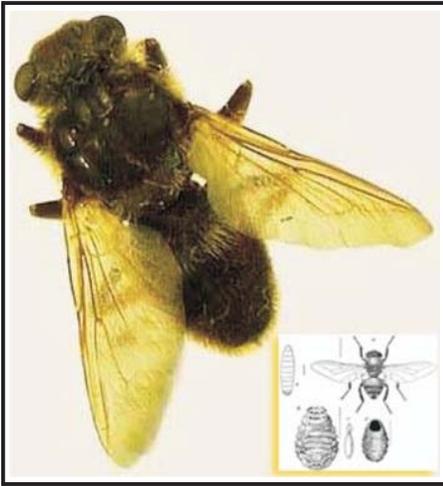


چیچڑیاں اور جوئوں کی بہت سی اقسام ہیں جو کہ جانور پر حملہ آور ہو کر اس کا خون چوتی ہیں جس کے باعث جانور لاغر اور نحیف ہو جاتا ہے۔ چیچڑیاں جانوروں کا خون چوسنے کے علاوہ متعدد اقسام کے جراثیم بھی جانوروں میں منتقل کر دیتی ہیں۔ چیچڑیاں دن بھر شیڈ میں موجود شگانوں میں چھپی رہتی ہیں اور رات کے وقت جانوروں کا خون چوسنے کے لئے باہر نکل آتی ہیں۔ چیچڑیاں خاصی سخت جان واقع ہوتی ہیں۔ ان سے بچاؤ کے لئے ضروری ہے کہ شیڈ میں موجود تمام درزیں اور شگاف بند کر دیں اور رات کے وقت جراثیم کش محلول کا سپرے کریں۔

جوئوں کی زندگی کا تمام دور جانور کے جسم پر ہی پورا ہوتا ہے۔ جوئوں کی دو اقسام ہوتی ہیں۔ ایک خون چوسنے والی اور دوسری کاٹنے والی۔ سردیوں میں ان کا حملہ شدید ہوتا ہے۔ چیچڑیوں اور جوئوں کے حملے کے باعث جانور کمزور ہوتا ہے جس کی وجہ سے اسکی پیداوار کم ہو جاتی ہے اور ساتھ ہی اس میں دیگر بیماریوں کے حملے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔

## 2- مہر دکھی:-

یہ ایک خاص قسم کی پیلے رنگ کی مکھی ہوتی ہے جو کہ جانوروں پر حملہ آور ہو کر ان کی کھالوں میں سوراخ کر کے ان کو ناکارہ بنا دیتی ہے۔ اس مکھی کی لمبائی تقریباً 13 ملی میٹر ہوتی ہے۔ پاکستان میں یہ مکھی موسم گرما کے آغاز سے آخر تک دیکھی جاتی ہیں۔ فروری مارچ اور اپریل کے مہینوں میں مادہ کھیاں جانوروں کی ٹانگوں اور سینے کے بالوں پر سینکڑوں کے حساب سے اٹدے سیتی ہیں۔ اٹدے دینے کا عمل جانور کے لئے خاص تکلیف دہ ہوتا ہے۔ جانور پر حملہ ہوتے وقت کھیاں خاصی گونج دار آواز پیدا کرتی ہیں جس سے جانور خوفزدہ ہو جاتا ہے۔ اٹدے دینے کا عمل جانوروں کے متناثرہ حصوں پر شدید خارش پیدا کرتا ہے اور جانور اس حصے کو زبان سے چاٹتا ہے۔ زبان کی حدت اٹدے کو لاروا بننے میں مدد دیتی ہے اور پانچ روز میں لاروے نکل کر بالوں کے سوراخ کے ذریعے جانور کے جسم میں داخل ہو جاتے ہیں اور جانور کی پشت کی طرف سفر شروع کر دیتے ہیں اس مرحلہ کو 4 سے 8 ماہ کا عرصہ درکار ہوتا ہے۔ ماہ نومبر کے وسط میں یہ لاروے پشت (کمر) پر سانس لینے کے لئے سوراخ کر لیتے ہیں اور وہاں چھوٹے چھوٹے پھوڑے بن جاتے ہیں۔ یہ کیڑے کھال کے نیچے تقریباً 2 ماہ تک رہتے ہیں اور اس کھال کے سوراخ کے راستے باہر زمین پر گر جاتے ہیں۔ 4 سے 6 ہفتے میں یہ کیڑے کھیاں بن کر دوبارہ مویشیوں کے جسم پر اٹدے دیتے ہیں۔



یہ کھیاں دھوپ میں جانوروں کے جسم پر اٹدے دیتی ہیں۔ اس لئے جانور ان سے بچاؤ کے لئے سائے کے طرف بھاگتا ہے یا پھر پانی میں کھڑا ہو جاتا ہے۔ مہر دکھی مکھی کے حملے سے جانور کی پیداوار 10 سے 20 فیصد تک کم ہو جاتی ہے۔ چھوٹے گچھڑوں میں شرح بڑھوتری متناثر ہوتی ہے اور جانور کی کھال تباہ ہو جاتی ہے۔ ان سے بچاؤ کے لئے ضروری ہے کہ ماہ فروری سے لیکر مئی تک جانوروں پر جراثیم کش ادویات کا سپرے کیا جائے اور ماہ ستمبر کے پہلے ہفتے میں اگر جانور کو ایور میک ٹن کا ٹیکہ لگا دیا جائے تو جانور کے جسم میں موجود تمام لاروے مر جاتے ہیں۔

نوٹ:- مہر دکھی کی وجہ سے دودھ میں 2 تا 3 لیٹر کمی آسکتی ہے۔



### 3- مائٹس :-

مائٹس جانور پر خارش (بیچ) پیدا کرتے ہیں۔ یہ طفیلی کرم بہت ہی باریک اور چھوٹے ہوتے ہیں۔ ان کی کئی اقسام ہیں۔ یہ جانور کی جلد میں سوراخ کر کے اپنا زہر جانور کے جسم میں داخل کرتے ہیں جس سے جسم میں جلن پیدا ہوتی ہے اور جانور اپنا جسم دیواروں، درختوں یا کھریوں سے رگڑتا ہے اور متاثرہ حصوں کو

کاٹنے کی کوشش کرتا ہے۔ متاثرہ حصے سے جلد سرخ ہو جاتی ہے اور بال گر جاتے ہیں اور بالوں کی جڑ میں باریک دانے نکل آتے ہیں۔

جلد پر جھریاں اور شکنیں پڑ جاتی ہیں، جانور نحیف اور کمزور ہو جاتا ہے اور اس کی پیداوار کم ہو جاتی ہے۔ مائٹس سے بچاؤ کیلئے جانوروں کے جسم پر موثر جراثیم کش ادویات سپرے کریں۔ سال میں دو دفعہ ان ادویات کے استعمال سے مائٹس کے حملہ میں خاطر خواہ کمی ہو جاتی ہے۔

### چچڑیوں اور جوؤں کا علاج :-

★ ایورمیکٹن کا ٹیکہ لگائیں۔

ا۔ بڑا جانور 8-9ml

ب۔ درمیانہ جانور 5ml

ج۔ چھوٹا جانور 2ml

★ عام فصلوں پر استعمال ہونے والی سائپر میتھرین 3cc تقریباً 1 لیٹر پانی میں ڈال کر سارے شیڈ میں سپرے کریں۔ چچڑیاں مکمل طور پر ختم ہو جائیں گی۔

★ پوراکن کے نام سے دوائی موجود ہے جو کہ کمر پر لگانے سے چچڑیاں ختم ہو جاتی ہیں۔



اہم بات :- سپرے ہر 15 دن بعد کریں۔

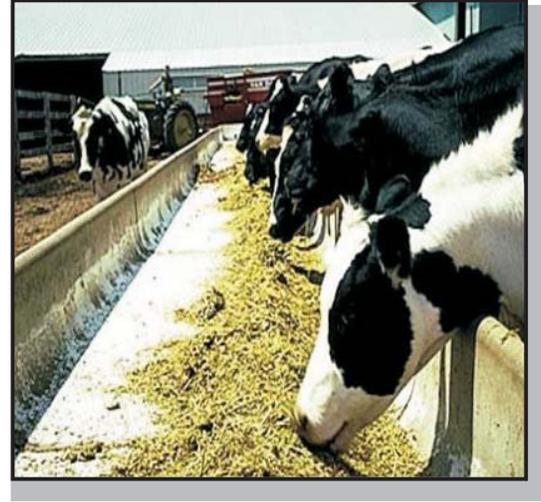
# جانوروں کی خوراک

## Feeding Ruminants جانوروں کی خوراک

### Feeding خوراک



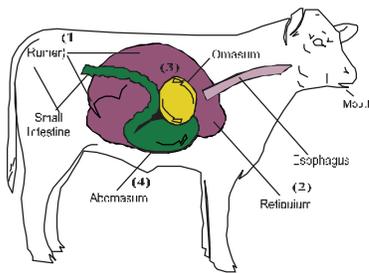
Life	زندگی	Milk	دودھ
Temperature	درجہ حرارت	Fetus	بچہ
Equilibration	کی تواضع		
Growth	بڑھوتری	Weight Gain	وزن میں اضافہ



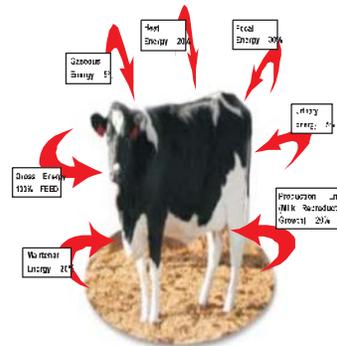
## جسم کے مختلف حصوں میں خوراک کا استعمال

### نظام انہظام (Digestion System)

معدہ کے چار حصے ہوتے ہیں



(Energy Usage)



20% دودھ پیدا کرتی ہے۔

20% جسم کو ٹھیک رکھتی ہے۔

5% پیشاب کے ذریعے خارج

ہو جاتی ہے۔

30% گوبر کے ذریعے خارج

ہو جاتی ہے۔

20% جسم کا درجہ حرارت برقرار

رکھتی ہے۔

5% گیہوں کی شکل میں خارج

ہو جاتی ہے۔

سبق: جسم کے اعضاء کو مناسب کام کرنے کیلئے اچھی خوراک کی ضرورت ہوتی ہے۔

## صحت مند جانور کی نشانی (Healthy Frequency)

Rumination 2 x 1Min	معدہ کی حرکت 2 دفعہ فی منٹ
Chewing 70-80 x 1Min	جگالی 70-80 دفعہ فی منٹ



جگالی نظام انہظام کے لئے ضروری ہے۔

## جگالی (Rumination)

- ★ نظام انہظام کے فعل کے لئے جگالی بہت ضروری ہے۔
- ★ چارے کے ٹکڑے کا سائز زیادہ بڑا بھی نہ ہو اور زیادہ چھوٹا بھی نہ ہو
- ★ معدے کے اندر قدرتی جراثیم موجود ہوتے ہیں جنہیں بیکٹریا کہتے ہیں،
- ★ یہ جراثیم چارے کی توڑ پھوڑ کرتے ہیں



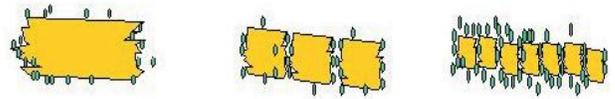
## ہمیشہ اچھی خوراک کی فراہمی

- ★ جانور کے سامنے ہر وقت اچھی کوالٹی کا چارہ موجود ہو۔
- ★ 2 گھنٹے سے زیادہ کھرنی خالی نہ رہے
- ★ ہر وقت سبز چارے کی فراہمی دودھ کی پیداوار میں اضافہ۔

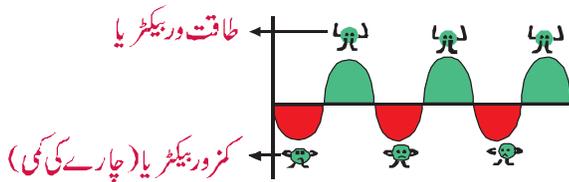
جانور کے لئے سبز چارہ ہر وقت موجود ہونا چاہیے

## معدہ میں فائدہ مند جراثیم (بیکٹریا) کا کردار

- ★ بیکٹریا یا چارے کی توڑ پھوڑ کرتے ہیں۔
- ★ بیکٹریا کو طاقت اور خوراک کی ضرورت ہوتی ہے۔



دراصل جانور کو اچھا چارہ دینے سے مراد بیکٹریا یا کو خوراک مہیا کرنا ہے



اگر جانوروں کی خوراک تبدیل کرنی ہو تو آہستہ آہستہ کریں ورنہ فائدہ مند جراثیم مر جاتے ہیں۔

سبق: جانور کا جگالی کرنا صحت مندی کی علامت ہے۔

## پانی (Water)



- ★ - پانی خوراک کا اہم جزو ہے۔
- ★ - جانور کے جسم میں 60-70% پانی ہے۔
- ★ - دودھ میں 88% پانی ہے۔

ایک بڑی گائے کو روزانہ 100-120 لیٹر پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔

## لعاب کا پیدا ہونا (Saliva)

6 سے 8 گھنٹے کی جگالی سے 160 تا 180 لیٹر لعاب پیدا ہوتا ہے جو معدے کی تیزابیت کو کم کرتا ہے۔



لعاب سے معدے کی تیزابیت پیدا نہیں ہوتی۔

ایچھے چارے کی فراہمی سے زیادہ لعاب پیدا ہوگا جس سے معدے کا نظام درست رہے گا۔

## 6 ماہ کی عمر میں 180 کلو



6 Months old  
This Heifer Weight 180 kg

## پانی (Water)

- ★ چوٹی کے فوراً بعد گائے اپنی ضرورت کا تقریباً 30-35% پانی ایک گھنٹے کے اندر اندر پی لیتی ہے۔
- ★ صاف پانی کی موجودگی ہر وقت لازمی ہے۔



نوٹ:-

جانور کھلے ہونے چاہئیں اور 24 گھنٹے صاف پانی موجود ہونا چاہیے۔  
ہر وقت پانی کی موجودگی، 2 سے 3 لیٹر دودھ میں اضافہ۔

## ونڈا (Concentrate)

ونڈا دودھ کی پیداوار میں اضافہ اور جانور کی نشوونما کے لئے بھی ضروری ہے۔



★ ونڈا خوراک کا اہم جزو ہے۔

★ ہر 2.5 لیٹر دودھ کے مقابلے میں تقریباً 1 کلو ونڈا دینا چاہیے۔

★ ونڈا اٹھلانے سے جانور کا جسم متوازن رہتا ہے اور دودھ دینے والا جانور کمزور نہیں ہوتا۔

★ ونڈا دودھ دینے والے جانور، حاملہ جانور، خشک جانور اور بچھڑوں سب کی خوراک کا

اہم جزو ہے

12-15 ماہ کی عمر میں 300 کلو



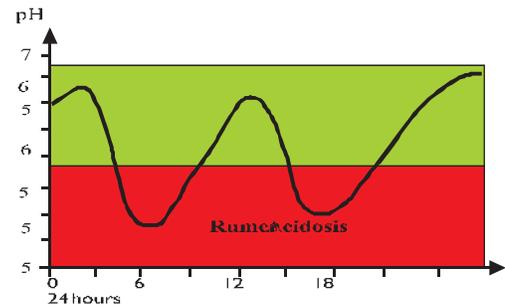
2-15 Months Old  
This Heifer Weights 300 kg



## ونڈا

(Concentrate)

ونڈا کی کمی اور زیادتی جانور کی صحت پر اثر انداز ہوتی ہے۔

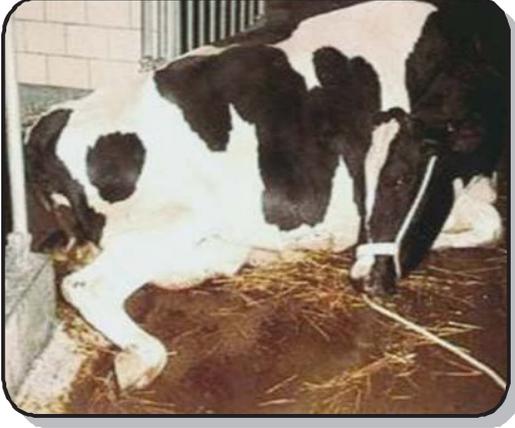


خوراک کے جدید اصولوں پر عمل کر کے ہی دودھ کی زیادہ سے زیادہ سے پیداوار حاصل کی جاسکتی ہے

# خوراک کی کمی کی وجہ سے ہونے والی بیماری

سوتک کا بخار (Milk Fever)

وجہ:- جانور کے جسم میں کیشیم کی کمی



- ★ اگر جانور کی خوراک میں کیشیم اور فاسفورس جیسے نمکیات کی کمی ہو تو یہ بیماری لاحق ہو جاتی ہے لہذا جانور کی خوراک متوازن ہونی چاہئے۔
- ★ خوراک میں نمکیات وافر مقدار میں ہونے چاہئیں۔
- ★ ہر اچھے جانور کو 100 گرام نمکیاتی ونڈہ دینا چاہئے۔

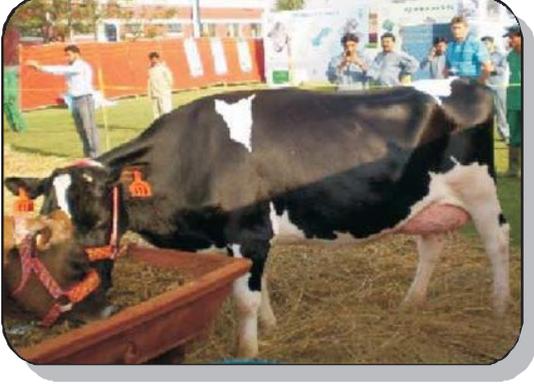
بیماری کی علامات:



- ★ جانور کے پٹھوں کا اکڑنا۔
- ★ کھانا کم کرنا۔
- ★ چھلی ٹانگیں اکڑنا۔
- ★ بیٹھ جانا۔
- ★ سر پہلو کی طرف کر لینا۔
- ★ جسم کا درجہ حرارت کم ہونا۔
- ★ سانس میں دشواری ہونا۔
- ★ بیہوش ہونا۔
- ★ اچھارہ کی شکایت اور جانور کا مر جانا۔

سبق: کیشیم اور فاسفورس مناسب مقدار میں خوراک کا حصہ ہونا چاہئے۔

## دودھ دینے والے جانوروں کی دیکھ بھال



- ★ دودھ دینے والے جانوروں سے نرمی سے پیش آنا چاہیے۔
- ★ دودھ دینے والے جانوروں سے متعلقہ تمام امور میں باقاعدگی کی ضرورت ہوتی ہے۔
- ★ یکدم خوراک تبدیل کرنے سے دودھ کی پیداوار متاثر ہوتی ہے۔
- ★ گائے اور بھینسوں کو نہلانے سے دودھ کی پیداوار بہتر ہوتی ہے۔
- ★ مویشی خانے صاف ستھرے اور ہوادار بنائیں۔
- ★ گائے اور بھینسوں کا جدید طریقہ نسل کشی کے ذریعے ملاپ کروائیں۔
- ★ کم دودھ والی گائے کو غیر ملکی سائڈ کے مادہ تولید کا ٹیکہ لگوائیں۔
- ★ اگر ممکن ہو تو چرائی کیلئے بھیجیں۔
- ★ جانوروں کا شیڈ کشادہ ہونا چاہیے اور پانی وافر مقدار میں موجود ہو۔
- ★ شدید سردی کے موسم میں سردی سے بچائیں۔
- ★ متعدی بیماریوں سے بچاؤ کیلئے بروقت حفاظتی ٹیکے لگوائیں۔
- ★ دودھ مقررہ وقت اور جگہ پر دوہائیں۔
- ★ دودھ دوہتے ہوئے جانور کو پرسکون ماحول دیں۔
- ★ گوالہ بدلنے سے بھی دودھ کی پیداوار متاثر ہوتی ہے۔ اس لئے کوشش کریں کہ روز بروز گوالہ نہ بدلا جائے۔
- ★ جانوروں کی کھریوں میں نمک کے ڈلے رکھیں۔
- ★ جانوروں کی ضرورت کے مطابق تازہ اور صاف پانی مہیا کریں۔
- ★ جانوروں کو معیاری سبز چارہ وافر مقدار میں مہیا کریں۔
- ★ معیاری اور متوازن ونڈہ جانور کی پیداوار اور روغنی اجزاء کے تناسب کو مدنظر رکھ کر دیں۔
- ★ دودھ اتارنے کیلئے کسی ٹوسن کا ٹیکہ ہرگز نہ لگائیں۔
- ★ جانور کی نسل کشی کے دو ماہ بعد چیک کروائیں کہ وہ حاملہ ہے کہ نہیں۔
- ★ اگر زیادہ دفعہ ملانے کے باوجود جانور گامحسن نہ ہو تو فوری علاج کروائیں ممکن ہے اسے سوزش رحم بیماری ہو۔

## حاملہ جانوروں کی دیکھ بھال

- ★ حاملہ جانور کو ابتداء ہی سے اچھی متوازن خوراک اور دیکھ بھال کی ضرورت ہوتی ہے۔
- ★ شروع کے ایام میں حاملہ جانوروں کو کسی خاص خوراک کی ضرورت نہیں ہوتی لہذا عام چارے کی وافر فراہمی سے ہی وہ اپنی ضروریات کی تکمیل کر لیتے ہیں۔
- ★ آخری دو ماہ میں بچے کی نشوونما بڑھ جاتی ہے اور اس دوران زیادہ غذائیت سے بھرپور خوراک فراہم کرنی چاہیے یعنی ونڈہ اور اعلیٰ قسم کے چارے۔
- ★ حمل کے آخری ایام میں جانور کو ریوڑ کے ساتھ باہر چرانے کیلئے نہیں بھیجنا چاہیے
- ★ بچہ دینے سے تین چار روز قبل اور بعد جانور کو پینے کیلئے نیم گرم پانی اور کھانے کیلئے زود ہضم اور قبض کشا خوراک دیں۔
- ★ ہر قسم کے شدید موسمی حالات سے بچائیں۔
- ★ جونہی بچے کی پیدائش کی علامات ظاہر ہوں۔ حاملہ جانور کو باقی جانوروں سے علیحدہ کر لیں۔
- ★ انہیں جراثیم سے پاک و صاف جگہ پر رکھیں۔
- ★ گرمیوں میں انہیں کھلی اور تازہ ہوا میں رکھنا چاہیے۔
- ★ سردیوں میں سرد ہوا کے جھونکوں سے بچانا چاہیے۔ فرش پر بچھائی ڈال دینے سے جانور سکون محسوس کرتا ہے۔
- ★ بچہ دینے کے بعد جانور کو چند یوم کیلئے زود ہضم خوراک فراہم کریں۔ مثلاً ونڈہ یا چوکرا استعمال کریں۔



## خشک جانوروں کی دیکھ بھال

- ★ خشک عرصہ (Dry Period) دو دھیل جانوروں کیلئے آرام کا وقفہ ہوتا ہے۔
- ★ جانور اپنی جسمانی قوتوں کی بحالی و بچے کی پیدائش اور دودھ پیدا کرنے کی طاقت یکجا کرتے ہیں۔
- ★ یہ عرصہ 30 سے 60 دن تک ان کی سالانہ پیداوار کے مطابق ہوتا ہے۔
- ★ بچہ دینے کے بعد 80 دن میں ان کی ملائی کروادینی چاہیے۔
- ★ دو دھیل جانوروں کے خشک عرصے میں کمی کر کے ان سے زیادہ سے زیادہ دودھ کی مقدار اور بچوں کی تعداد حاصل کرنے کی کوشش کی جائے۔
- ★ دو دھیل جانوروں کی خوراک کا خاص خیال رکھنا چاہیے
- ★ دودھ میں کیشیم اور فاسفورس خارج ہوتا ہے جس کی وجہ سے جانور کمزور ہو جاتا ہے اس لئے نمکیاتی ونڈہ ان کی خوراک کا اہم حصہ ہونا چاہیے
- ★ آخری ایک ماہ میں خوراک میں کیشیم کی مقدار 30 گرام روزانہ سے زیادہ نہ ہو۔
- ★ بچہ دینے کے بعد یہ مقدار 100 گرام کر دیں۔
- ★ وافر مقدار میں چارہ یا گھاس فراہم کریں۔
- ★ خوراک کے ساتھ ونڈے کا خاطر خواہ استعمال کریں۔
- ★ حمل کے آخری ایام جانور کی خوراک کا خاص خیال رکھیں۔
- ★ جانور کو خشک کرنے کیلئے اس خوراک کو کم کریں پھر ایک وقت دودھ دودھنا شروع کر دیں اور بعد میں 24 گھنٹے اور 48 گھنٹے کے بعد چوائی کریں۔
- ★ جانور کو خشک کرنے کیلئے فوراً اچانک چوائی بند نہ کر دیں۔
- ★ جانور کو خشک کرنے کے بعد اس کے تھنوں کو جراثیم محلول سے صاف کر کے کیپراون (Capravin / Ampiclock) ٹیوب تھنوں میں داخل کر دیں۔
- ★ (Dry Cow Therapy) ٹیوب ڈالنے کے ایک گھنٹے تک جانور کو کھڑا رکھیں۔



## امراض حیوانات کا روایتی (دیسی) طریقوں سے بروقت علاج

وطن عزیز میں انسانی خوراک کی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے جانوروں کی کثیر تعداد موجود ہے اور ہمارے جانور پال حضرات تندہی سے ان کی دیکھ بھال میں مصروف ہیں تاکہ دودھ اور گوشت کی پیداوار کو ملکی سطح پر بڑھایا جاسکے۔ ہمارے ملک میں بہت سے علاقے ایسے ہیں جہاں پر اگر جانور بیمار ہو جائے تو بروقت ایلو پیتھک علاج (ٹیکہ جات) کی سہولت میسر نہیں ہے اور ایسے فارم حضرات بھی ہیں جو جڑی بوٹیاں کو فوٹیت دیتے ہیں۔ ایسے لوگوں کی رہنمائی کیلئے زیر بحث مضمون میں عام بیماریوں، مسائل اور ان کے علاج کے بارے میں مفصل ذکر کیا گیا ہے تاکہ ہمارے کاشتکار حضرات بروقت درپیش مسائل پر قابو پاسکیں اور بڑے نقصان سے بچ سکیں۔

### 1- گوبر کی بندش، فضلہ کے اخراج میں رکاوٹ، بنھ درد تو لچ (امپیکشن)

#### علامات :-

جانور کا گوبر نہ کرنا، خوراک کھانا بند کر دینا۔ یہ مسئلہ زیادہ تر جانوروں کو صرف خشک چارہ جیسے بھوسہ وغیرہ ڈالنے سے ہوتا ہے اس مسئلہ کے حل کیلئے درج

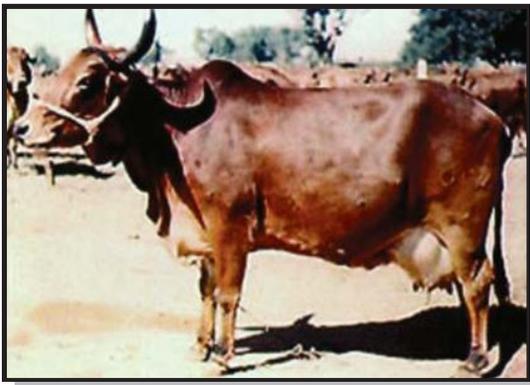
ذیل نسخہ استعمال کروایا جاسکتا ہے۔



سناسکی	300 تا 250 گرام
ریوند حصارا	150 تا 100 گرام
سوڈیم بائی کاربونیٹ	150 تا 100 گرام
میگنیشیم سلفیٹ	600 تا 300 گرام
سونٹھ	100 گرام
نمک سیاہ	150 گرام
پرانا گڑ	500 گرام

#### ترکیب استعمال

سناسکی کو تقریباً چار کلو پانی میں پکائیں جب پانی نصف رہ جائے تو اسے ٹھنڈا ہونے دیں اور دیگر اجزاء شامل کر کے جانور کو پلا دیں اگر 8 سے 12 گھنٹے تک افاقہ نہ ہو تو تمام اجزاء کی نصف مقدار دوبارہ استعمال کریں۔ اگر پھر بھی فرق نہ پڑے تو بارہ بارہ گھنٹے کے وقفے سے دو تین مرتبہ مزید استعمال کرائیں بصورت دیگر درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔



سونف	250 گرام
رائی	200 گرام
گھیکوار (کواری گنڈل کا جوہر)	250 گرام
ٹھیکیری نوشادر	100 گرام
نمک سیاہ	150 گرام

150 گرام	میٹھا سوڈا
200 گرام	نمک سفید
500 گرام	پرانا گڑ

## ترکیب استعمال

تمام اجزاء کو کوٹ کر یکجا کر کے ان کی پٹیاں بنا لیں اور جانور کو نصف گھنٹے کے وقفے سے دو دفعہ کھلائیں پٹیاں کھلانے کے بعد نیم گرم پانی کی تھوڑی تھوڑی مقدار پلا دیں۔ افاقہ نہ ہونے کی صورت میں یہ نسخہ دو سے تین مرتبہ استعمال کریں۔

## 2- بدہضمی، جانور کا کوکھ نہ نکالنا، چارہ رغبت سے نہ کھانا، بھوک نہ لگنا (ان ڈانی جیشن)

بدہضمی کی صورت میں جانور نہ صرف چارہ کم کھاتا ہے بلکہ کھائے ہوئے چارے کو مکمل طور پر ہضم بھی نہیں کر پاتا اس صورت میں شامک پاؤڈر کا یہ نسخہ استعمال کروائیں۔

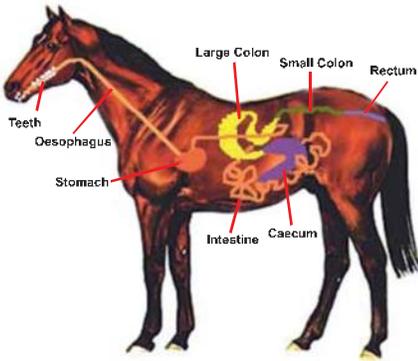
100 گرام	مرچ سیاہ	50 گرام	سونف
200 گرام	میٹھا سوڈا	25 گرام	اجوائن
250 گرام	نمک سیاہ	25 گرام	ریوند چینی
500 گرام	نمک سفید	20 گرام	چرانہ
حسب ضرورت	گڑ	25 گرام	زیرہ سفید
		15 گرام	سونھ

## ترکیب استعمال

تمام اجزاء کو کوٹ کر باریک کر لیں اور آدھ پاؤونڈنی خوراک ہفتہ میں دو تین بار استعمال کرائیں۔

## 3- کالک، پیٹ درد یا گھوڑے میں لیدک رکاوٹ (کولک)

کالک یا پیٹ کا درد گھوڑے میں اس قدر شدید ہوتا ہے کہ اکثر گھوڑوں میں اموات اسی وجہ سے ہوتی ہیں اس کے علاج کیلئے کلورل ہائیڈریٹ 60 گرام کو ایک لٹرسوسوں کے تیل میں ملا کر دیں یا پھر یہ نسخہ استعمال کروائیں۔



150 گرام	مصیر
125 گرام	میٹھا سوڈا
50 گرام	نمک سیاہ
500 گرام	پرانا گڑ

تمام اجزاء کھنٹے کر کے 200 گرام وزن کی پٹیاں بنا لیں۔ ایک پتی دن میں دو مرتبہ گھوڑے کو کھلانے کے بعد نیم گرم پانی بوتل سے پلائیں۔ بعض حالات میں جانور کا اینٹا کرنا بھی موثر ثابت ہوتا ہے۔ اگر جانور کو پیشاب

کی رکاوٹ ہو تو پیشاب آورسخت استعمال کروائیں۔

خریوزہ کے بیج آدھ پاؤنی خوراک کے طور پر جانور کیلئے استعمال کر سکتے ہیں۔

#### 4- پیشاب کی بندش (یورین ریٹینشن)

پیشاب کی بندش کا مسئلہ زیادہ تر قربانی کے دنوں میں ان بکریوں میں دیکھا گیا ہے جس کو ابتدائی عمر میں خسی کر دیا جاتا ہے اس مسئلے کیلئے درج ذیل نسخہ



کارگر ثابت ہوتا ہے۔

میگنیشم سلفیٹ	250 گرام
قلمی شورہ	20 گرام
ہیگرو امین	15 گرام
نچر/نچر ہائیوسائمس	5 تا 10 گرام
پانی	حسب ذیل

#### 5- اچھارہ (ٹیمپنی)

جگالی کرنے والے جانوروں کی بائیں کوکھ میں معدہ (Rumen) کے اندر اور گھوڑے کی دائیں کوکھ میں سکیم کے اندر گیس جمع ہو جانے کو اچھارہ کہتے



ہیں۔ برسیم کی فراہمی کے دنوں میں تھوڑا سا خشک بھوسہ سبز چارہ میں ڈالنے سے یہ مسئلہ نہیں ہوتا۔

پینگ	10 تا 15 گرام خوراک
سونڈھ	10 تا 15 گرام خوراک
ہلدی	10 تا 15 گرام

پینگ اور سنڈھ گڑ کے ساتھ ملا کر جبکہ ہلدی مکھن میں ملا کر استعمال کرائیں۔

شدید اچھارہ کی صورت میں ٹروکار کیونکہ یا نیڈل لگا کر بھی ہوا کو خارج کیا جاسکتا ہے۔

#### 6- پچیش، واہ، موک۔ ڈائریا

گائے، بھینس، اور بیل وغیرہ میں موک کے تدارک کیلئے درج ذیل نسخہ استعمال کروائیں۔



بیل گری	25 گرام	چھلکا انار	5 تا 1 گرام
کتھا	25 گرام	چاروں گوند	0 تا 1 گرام
کیولین پاؤڈر	25 گرام		

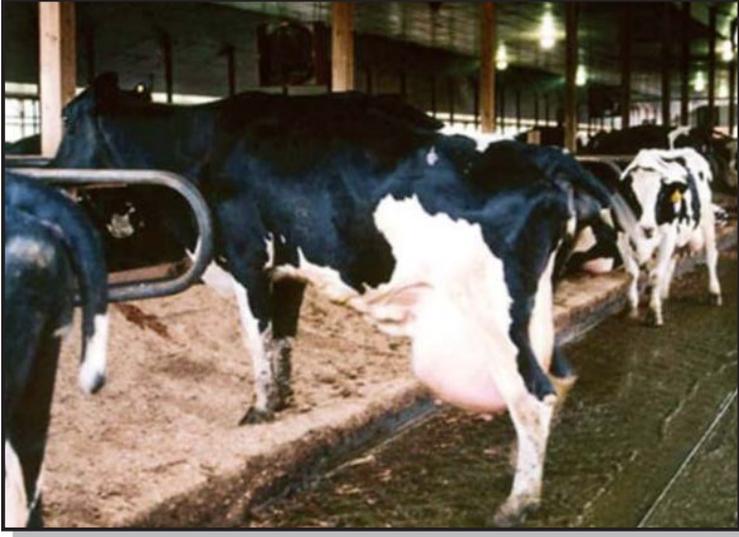
#### ترکیب استعمال

مذکورہ ادویات کو باریک کر کے چار خوراکیں بنالیں اور ایک خوراک میں ڈیڑھ پاؤ چاولوں کی پچھ ملا کر کھلائیں۔

## 7- سوزش حیوانہ (Mastitis)

انگیاری یا ساڈو کا مرض مویشی پالنے والے حضرات کیلئے نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ صرف صوبہ پنجاب میں سوزش حیوانہ سے ایک سال میں 44.7 ملین ڈالر کا نقصان ہو رہا ہے۔ اگر بوجہ ساڈو تھن متورم ہو رہا ہو اور سوزش کے ساتھ ساتھ دودھ آنے میں رکاوٹ ہو تو درج ذیل اقدام عمل میں لائیں۔

i- ایک پاؤرائی باریک پیس کر لسی میں حل کریں اور رات بھر پڑی رہنے دیں اگلی صبح اسے رٹک کر جانور کو پلا دیں۔ دودن کے وقفے سے دو مرتبہ پھر پلائیں۔



ii- گھیکوار (کوآرگنڈل) 150 گرام

ٹھیکری نوشادر 10 گرام

شیشہ نمک 15 گرام

سوڈیم سائٹریٹ 10 گرام

پانی یا گڑ حسب ضرورت

(روزانہ 1 خوراک)

iii- میگ سلف 200 تا 250 گرام

قلمی شورہ 15 گرام

ٹھیکری نوشادر 10 گرام

پانی حسب ضرورت

(روزانہ 1 خوراک)

اس کے علاوہ تھن میں سے دن میں پانچ چھ مرتبہ دودھ نکالیں تاکہ انفیکشن کم ہو۔

## 8- تھن میں ناڑیا گٹھی بنا (Teat Fibrosis)

اگر تھن بند ہو رہا ہو تو قلمی شورہ، ست لیموں، ٹھیکری نوشادر، شیشہ نمک ہر ایک 200، 200 گرام تمام اجزاء کو یکجا کر کے پانچ خوراکیں بنالیں اور ایک خوراک روزانہ استعمال کروائیں۔

## 9- سٹک ٹک، جڑا ہوا جانور

اس کیلئے درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

50 گرام	سوڈیم سیلیسیٹ	150 گرام	اسگندہ
150 گرام	بعد فائج	150 گرام	عشب
125 گرام	چائفل	150 گرام	چوب چینی
125 گرام	جلوتری	150 گرام	سورنجاں شیریں
125 گرام	مالکنی	120 گرام	سوٹھ
150 گرام	اجواں خراسانی	120 گرام	سناکی
125 گرام	کچلہ مدبر	120 گرام	گیرہ
		150 گرام	انیتون

## 10- جس جانور کا پیچھا نکل رہا ہو (Prolapse of Uterus)

نیم کے پتے	10 گرام	مشک کافور	15 ٹکیاں
نیل گری	10 گرام	جو	ایک پاؤ
پوسٹ ڈوڈا	10 گرام	شکر	250 گرام
چاروں گوند	15 گرام	پانی	حسب ضرورت

(ایک خوراک)



اس طرح کی ایک خوراک روزانہ سات آٹھ دن تک استعمال کروائیں

احتیاط کریں کہ جانور کے بیٹھنے کی جگہ اس طرح ہو کہ پیچھا حصہ اونچا رہے۔

قبض سے بچانے کیلئے سبزہ چارہ استعمال کریں۔

## 11- خارش سے نجات (Itching)

چیز کا تیل 2 تولہ      لیموں کارس 2 تولہ      چینیلی 2 تولہ

تمام اجزاء ملا کر جسم کے متاثرہ حصے پر مالش کریں اور صبح ڈیوٹل ملے پانی سے متاثرہ حصے کو دھو دیں۔

## 12- رت موٹرا ”سرکن“ (Post Parturient Haemoglobin Urea)

اس مرض کے علاج کیلئے سوڈیم ایسڈ فاسفیٹ 60 گرام جانور کو کھلائیں / پلائیں اور اتنا ہی زیر جلد اور نس میں لگائیں پانی میں ملا کر ٹینک لگائیں چارے

کے حصول کیلئے استعمال ہونے والی زمین کا سائل ٹیسٹ کروائیں تاکہ اس میں نمکیات کی کمی کا اندازہ ہو سکے۔

دو چھٹانک مولی کے بیج باریک پیس کر پانی میں ملائیں اور آدھ کلوشکر ڈال کر لگا تار تین دن دینے سے بھی مسئلہ حل ہو جاتا ہے۔

## 14- زخموں کیلئے (Dry Powder)

رستے ہوئے زخموں کو خشک اور مندرجہ ذیل ڈرائی پاؤڈر استعمال کیا جاسکتا ہے۔

بوریکس / سوہاگہ ایک حصہ      پھنگوی ایک حصہ      گندھک ایک حصہ

سب کو پیس کر ملا لیں اور زخموں کیلئے استعمال کریں۔

ان سب کو پانی میں ملا کر پلا دیں۔

## 16- سیلائن الیکچری (Saline Electuary)

قلمی شورہ 30 گرام      نوشادر 30 گرام

اسی 60 گرام      ملٹھی 30 گرام

بیلا ڈونا 4 گرام

سب ادویات کو پیس کر اتنا شیرہ ملائیں کہ گلقتند کی سی شکل بن جائے خوراک 60 تا 100 گرام استعمال کرائیں۔

# سائلیج

## مکئی سائلیج:



ڈیری فارمنگ میں غذائیت سے بھرپور خوراک کلیدی حیثیت کی حامل ہے۔ جانوروں کو روزانہ 40 سے 50 کلوگرام خوراک کی ضرورت ہوتی ہے۔ جو کہ مختلف چارہ جات سے پوری کی جاتی ہے۔ سال کے مختلف اوقات میں چارے کی کمی پیشی کی وجہ سے جانوروں کی غذائی ضرورت پوری نہیں ہوتی جسکی وجہ سے جانور اچانک دودھ کم کر دیتے ہیں یا ان کا وزن کم ہو جاتا ہے۔ اچھے چارے کی اس کمی کا واحد حل "مکئی سائلیج" ہے۔

## مکئی سائلیج بنانے کے چند رہنما اصول:

1- سائلیج کے لئے بہاریہ کاشت میں 32W33, 32W86 اور موسمی کاشت میں 3062 نہایت موزوں ہیں۔

2- سائلیج کے لئے پودوں کی تعداد 35000 ہونی چاہیے۔

3- سائلیج کے لئے فصل کی اس وقت کٹائی کریں جب پودوں میں نمی 65-70 فیصد ہو

اور دانے آدھے پکے اور آدھے دودھیا حالت میں ہوں۔

4- فصل کی کٹائی کا سائز 2 سینٹی میٹر ہو۔ سائلیج کی کٹائی کے لئے اچھی مشین کے

ساتھ کٹائی کریں تو ایک ہی وقت میں کٹائی اور کٹائی ہو سکتی ہے۔ اگر مشین دستیاب نہ

ہو تو فصل کو کھیت سے کاٹ کر ٹوکے ساتھ باریک کٹائی کریں

5- سائلیج پیٹ (PIT) / بکر (Bunker) چارہ محفوظ کرنے کی جگہ کے لئے مختلف

طریقے استعمال ہوتے ہیں۔ پیٹ / بکر زمین کھود کر بنایا جاسکتا ہے مگر بہتر ہے کہ پکی اینٹوں سے

بکر بنایا جائے۔

6- سائلیج پیٹ میں پلاسٹک شیٹ اس طرح ڈالیں کہ زمین کی سطح، دیواریں اچھی طرح کور ہو جائیں۔

7- کتر اہو چارہ پیٹ میں ڈال کر اچھی طرح دبا دیں اور ٹریکٹر کی مدد سے اسقدر پر دبائیں کریں کہ اسمیں سے تمام ہوا خارج ہو جائے۔

8- پلاسٹک شیٹ سے اچھی طرح کترے ہونے چارے کو کور کر دیں تاکہ اندہ ہوا داخل نہ ہو۔ اور اوپر سے مٹی / توڑی سے لپائی کر دیں اور تسلی کر لیں کہ یہ

مکمل طور پر بند ہو گیا ہے۔

9- سائلیج بنانے کا عمل فصل کی کٹائی سے بند ہونے تک 12 سے 16 گھنٹوں کے اندر مکمل کر لیں۔

10- چالیس دنوں کے بعد سائلیج تیار ہوگا اور جانوروں کو کھلایا جاسکتا ہے۔

11- سائلیج کھلانے کے لئے بکر / پیٹ کی طرف سے شروع کریں اور باقی ماندہ ٹن استعمال شدہ سائلیج کو اچھی طرح کور کر کے رکھیں۔



## بنکر اپٹ کا سائز

گہرائی	چوڑائی	لمبائی	چارے کی مقدار	رقبہ
5	15	20	ٹن 25-30	ایک ایکڑ
5	15	40	ٹن 50-60	دو ایکڑ
5	20	45	ٹن 75-90	تین ایکڑ



## مکئی کا وقت اور طریقہ کاشت :-



- ★ اچھے اگاؤ کے لئے زمین کا درجہ حرارت کم از کم 10c گریڈ ہونا چاہیے۔
- ★ فصل کھلیوں پر یا ڈریج پلانٹر کاشت کریں۔ کھلیاں شرقاً غرباً اور درمیانی فاصلہ 27 انچ رکھیں۔
- ★ فصل کی ابتدائی حالت میں شوٹ فلانکی سے بچاؤ کے لئے بیج کو نو فیڈر بحساب 5 گرام فی کلوگرام لگا کر کاشت کریں۔
- ★ کوراپڑے کے خدشے کی صورت میں فصل کو باکاپانی لگائیں۔

## کھادوں کا بروقت اور مناسب استعمال :-

- ★ کھادوں کا استعمال زمین کی ساخت اور تجزیے کے مطابق کریں اور اس کا تعلق پیداواری ہدف کے ساتھ بھی ہے۔
- ★ تمام فاسفورس زمین کی تیاری کے وقت استعمال کریں۔ پوناش اور زنک دوسرے پانی کے وقت بھی استعمال کی جاسکتی ہے۔
- ★ زمین کی زرخیزی کو برقرار رکھنے کے لئے کیمیائی کھادوں کے ساتھ نامیاتی مادے کی مقدار کو بڑھانے کے لئے سبز کھاد اور روٹری کا استعمال ضرور کریں۔

## کھاد کا استعمال (جدول)

زمین کی تیاری کے وقت	نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	زنک سلفیٹ 35%
(آلوہالی زمین کے لئے)		1.5 بیگ ڈی اے پی	2 بیگ ایس او پی	ایک بیگ
(عام زمینوں کے لئے)		2 بیگ ڈی اے پی	2 بیگ ایس او پی	ایک بیگ

## اگنے کے بعد

x	x	x	1/2 بیگ یوریا	15-20 دن
x	x	x	ایک بیگ یوریا	30-40 دن
x	x	x	ایک بیگ یوریا	50-55 دن
x	x	x	ایک بیگ یوریا	66-65 دن



## بہترین سائلیج کے اصول



فصل کا صحیح کترا کرنا



فصل کو بھرپور غذائیت کے وقت کاٹنا



جلد از جلد سائلیج کے عمل کو مکمل کر کے اچھے طریقے سے ڈھانپنا



فصل کو بیکرا گڑھے میں خوب اچھے طریقے سے دبانا

## یوریا شیرہ بلاک (یوریا مولیسز بلاک)

### 3- یوریا شیرہ بلاک (Urea Molasses Block)



اس طریقے میں شیرہ کو دوسرے مختلف غذائی اجزاء کے ساتھ ملا کر گوندھا جاتا ہے اور اس میں یوریا کی نسبتاً زیادہ مقدار حل کر دی جاتی ہے پھر اس سارے آمیزے میں کوئی Binding Material (جن میں سیمنٹ یا سوڈیم بیٹو نائٹ شامل ہیں) سے ملا کر ایک سانچے میں ڈال کر ایک بلاک کی مخصوص شکل دے دی جاتی ہے جب یہ بلاک خشک ہو جائیں تو ان کو جانوروں کی کھریوں میں رکھ دیا جاتا ہے اس میں یہ خاص خیال رکھا جاتا ہے کہ جانور اس بلاک کو کھانہ نہ سکیں بلکہ صرف چاٹ سکیں تاکہ تھوڑا تھوڑا کھائیں اور یوریا ایک دم زیادہ مقدار میں جانور نہ کھالے۔ اس طریقے میں مختلف جانوروں کیلئے اس بلاک کی زیادہ مقدار کا تعین کر لیا جاتا ہے اور پھر کوشش کی جاتی ہے کہ جانور اس مقدار سے زیادہ 24 گھنٹوں میں نہ رکھ سکیں۔ یوریا بلاک کے مختلف فارمولے ہیں جو ہر آدمی اپنی ضروریات کے مطابق بدل سکتا ہے تاہم ایک عمومی فارمولا ہے۔

#### تناسب فیصد

#### غذائی اجزاء



13	1- رائس پالش (Rice Polishing)
20	2- بنولہ میل (Cotton Seed Meal)
10	3- میڈا گلوٹن (30%) (Maize Gluten 30%)
6	4- بیٹو نائٹ ریسیمنٹ
35	5- شیرہ (Molasses)
2	6- چونا (Cao)
6	7- نمکیاتی آمیزہ (Mineral Mixture)
	8- یوریا (Urea)

اس طرح تیار کئے گئے بلاکوں میں لحمیات تقریباً 37 اور قابل ہضم اجزاء کا تناسب 79 کے قریب ہوگا۔

#### نتائج:-

- ★ جانوروں کے دودھ کی پیداوار میں اضافہ ہو جاتا ہے۔
- ★ جانور فریبہ ہو جاتے ہیں۔

# سال میں تین فصلیں حاصل کرنے کا جدول

## سال میں مکئی کی بو ائی اور برداشت

Crop Rotation (فصلوں کا سلسلہ وار اُگاؤ)

### سال میں مکئی کی تین فصلیں

فصل	وقت بوائی	وقت برداشت برائے سالیج
مکئی	جنوری/فروری	یکم مئی
مکئی	15 مئی	10 اگست
مکئی	20 اگست	20 نومبر

## سال میں مکئی اور جئی کی بو ائی اور برداشت

Crop Rotation (فصلوں کا سلسلہ وار اُگاؤ)

### سال میں مکئی کی دو فصلیں اور جئی کی ایک فصل

فصل	وقت بوائی	وقت برداشت برائے سالیج
مکئی	20 فروری	25 مئی
مکئی	20 جون	20 ستمبر
جئی	15 اکتوبر	15 جنوری

# شید ڈیزائن

## شید کی چند خصوصیات :-

- ★ شید کھلا اور صاف ستھرا ہو۔
- ★ صاف پانی وافر مقدار میں ہو۔
- ★ اچھا ہوادار ہو اور اس کا درجہ حرارت 30C تک رہے۔
- ★ پرسکون ماحول ہو۔
- ★ تازہ ہوا کی موجودگی ہو۔
- ★ سورج کی روشنی کی موجودگی ہو۔
- ★ گرم اور ٹھنڈی ہوا کا تبادلہ ہو۔
- ★ کم سے کم لیبر استعمال ہو اور مشینری کا استعمال زیادہ ہو۔
- ★ ضرورت پڑنے پر شید کا سائز آسانی سے بڑھایا جاسکے۔
- ★ شید کا ڈیزائن ایسا ہو کہ آسانی سے صفائی ہو سکے۔
- ★ ڈیزائن ایسا ہو کہ کم سے کم خرچہ ہو، چھت اونچی اور ہوادار ہونی چاہیے۔



# شید ڈیزائن

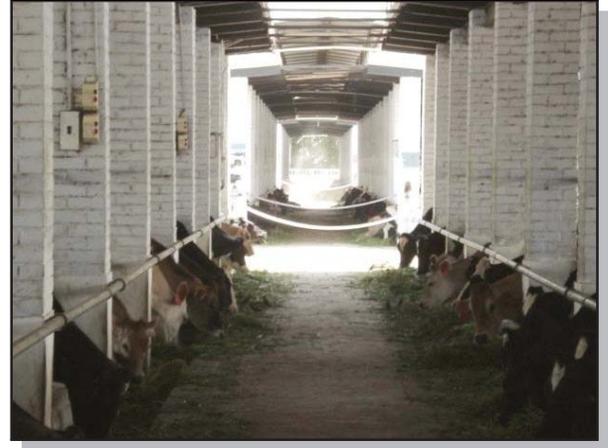


- ★ درمیانی فاصلہ 10 فٹ۔
- ★ کھری کی چوڑائی 1.5 فٹ۔
- ★ کھری کی گہرائی 1.5 فٹ۔
- ★ کل چھت 15-16 فٹ۔
- ★ چھت والا ایریا 12 فٹ۔
- ★ چھت کی اونچائی 12-13 فٹ۔
- ★ کھلا ایریا 35-40 فٹ۔



## شید بنانے کے اہم اصول:-

- ★ شید بناتے وقت اس کا ڈیزائن اس طرح ہونا چاہیے کہ شید کی چھت کے درمیان سے ہوا کے گزرنے کے لیے جگہ چھوڑی جائے۔ کہ جب ہوا گرم ہو کر اوپر اٹھے تو باہر چلی جائے۔
- ★ گرم ہوا ہلکی ہو کر اوپر اٹھتی ہے اور اس میں نمی زیادہ ہوتی ہے۔
- ★ ٹھنڈی ہوا بھاری ہوتی ہے اس لیے نیچے پٹھتی ہے۔ ٹھنڈی ہوا میں نمی نہیں ہوتی اور یہ خشک ہوتی ہے۔
- ★ ٹھنڈی ہوا ایک طرف سے داخل ہوتی ہے کیونکہ یہ بھاری ہوتی ہے اس لیے نیچے کی طرف آ جاتی ہے اور جب گرم ہوا کے ساتھ ملتی ہے تو گرم ہو کر اوپر کو اٹھتی ہے اور اپنی ساتھ نمی لے کر چھت سے باہر نکل جاتی ہے تو اس طریقے سے ہوا کی آمد و رفت جاری رہتی ہے۔



## سوزش حیوانہ / ساڑو

### سوزش حیوانہ / ساڑو

جانوروں میں دودھ کی پیداوار کم ہونے کی بڑی وجہ



#### مخفی سوزش حیوانہ

- بظاہر حیوان ٹھیک نظر آتا ہے
- دودھ کم ہو جاتا ہے۔ کبھی پورا اور پھر کم ہو جاتا ہے
- دودھ کا ذائقہ تبدیل ہو جاتا ہے
- دودھ میں بعض اوقات بو آنا شروع ہو جاتی ہے
- تقریباً 20% جانور مخفی سوزش حیوانہ کا شکار ہیں



### سوزش حیوانہ / ساڑو



#### ظاہری سوزش حیوانہ

- تھنوں کی سوزش اور حرارت
- دودھ کی دھار کا خوارے میں تبدیل ہو جانا
- تھن کے سوراخ کا بند ہو جانا
- دودھ کے ساتھ پھسکیاں، خون اور پیپ کا آنا
- تھن میں ناز کا پڑ جانا



## سوزش حیوانہ / ساڑو



### اثرات

- مخفی حالت میں جانور کا دودھ 40 فیصد تک کم ہو جانا
- ظاہری علامات کی صورت میں پر وقت علاج نہ کرنے پر
- تھن میں ناڑ پڑ کر تھن کا ضائع ہو جانا
- جانور کی قیمت میں 40% تک کمی



## سوزش حیوانہ / ساڑو



### وجوہات

- باڑے میں مناسب صفائی نہ ہونا
- حیوانے پر گوبر یا مٹی کا زیادہ دیر تک لگے رہنا
- گندے ہاتھوں سے جانوروں کا دودھ دھونا

انگوٹھا موڑ کر دودھ دھونا

دودھ دھونے کے بعد پچے کا دودھ پینا

حیوانے میں دودھ کا باقی رہ جانا

تھن میں تیز دھار چیز یا مرغی کا پردا داخل کرنا



## سوزش حیوانہ / ساڑو



### احتیاطی تدابیر

- باڑے اور جانور کی مکمل صفائی رکھیں۔
- دودھ دھونے کے دوران ہاتھوں کو ناک اور بنگلوں میں نہ لگائیں
- تھنوں کو دودھ لگا کر نرم نہ کریں۔ دودھ دھونے سے پہلے ہاتھوں کو دھو کر خشک کپڑے سے صاف کریں
- متاثرہ جانور کا دودھ آخر میں دوھیں
- دودھ دھونے کے بعد جانور کو 1/2 گھنٹہ کھڑا رکھیں
- ہر پندرہ دن کے بعد صرف ٹیسٹ کریں
- روزانہ دودھ دھونے کے بعد تھنوں کو آئیوڈین مائل (Novadine 3%) میں ڈبوئیں



## سوزش حیوانہ / ساڑو

### سرف ٹیسٹ



1



2



3



4

- 1- کسی برتن میں 2 سے 3 گلاس پانی لیں  
اس میں 5 سے 6 کھانے کے چمچ سرف ڈالیں
  - 2- چاروں تھنوں سے علیحدہ علیحدہ پیالیوں میں دودھ کی کچھ دھاریں ڈالیں
  - 3- اتنی ہی مقدار میں اس میں سرف کا محلول ڈال کر ہلائیں
  - 4- چند منٹ بعد اگر دودھ گاڑھا ہو جائے یا لیس دار مادہ بن جائے  
تو بس سمجھ لیں کہ جانور مخفی سوزش حیوانہ کا شکار ہے
- مخفی سوزش حیوانہ کی صورت میں Tylosin Tribissen کا ٹیکہ لگادیں

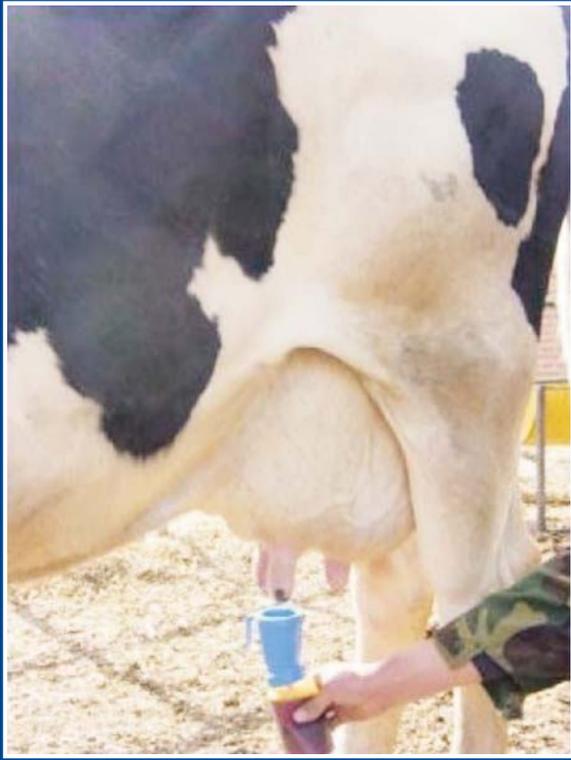


## سوزش حیوانہ (ساڑو) کا خاتمہ

سوزش حیوانہ کے مستقل خاتمے کے لئے تھنوں کا جراثیم کش دوائی کے محلول میں ڈبونا (Teat Dipping) بہترین طریقہ ہے۔

طریقہ:-

جراثیم کش دوائی (پائیوڈین) کا ایک چوتھائی محلول پانی میں تیار کریں اور چوائی کے بعد اس میں تھنوں کو ڈبوئیں۔ اس سے جانور سوزش حیوانہ سے مستقل محفوظ رہیں گے



تھنوں کا ڈبونا (Teat Dipping) بھدار کسانوں کا طریقہ

صحت مند جانور ..... زیادہ پیداوار ..... کسان خوشحال

## ڈیری فارم میں دودھ کی صفائی اور حفاظت



اردگرد کا ماحول دودھ دھونے والی جگہ صاف ستھری اور خشک ہونی چاہیے  
دودھ دھونے والی جگہ گرد، دھوئیں، تھکوں، گوبر اور کسی قسم کی خوشبو یا دیگر بو سے پاک ہونی چاہیے



## ڈیری فارم میں دودھ کی صفائی اور حفاظت

دودھ دھونے سے پہلے جانور کو نہلا لیں  
دودھ دھوتے وقت جانور کو صاف ستھرا اور خشک ہونا چاہیے۔ جسم پر گوبر یا تھکے نہ لگے ہوں  
بچے کو دودھ پلانے سے پہلے اور بعد میں تھنوں کو اچھی طرح دھو کر صاف اور خشک کر لیں  
دم اور حیوانے کے ارد گرد کے حصوں سے لمبے بال کتر وادیں



## دودھ استعمال کرنے والے برتن :-



- 1- دودھ استعمال کرنے والے برتن کی شکل بہت اہمیت رکھتی ہے۔
- 2- اس کو گول شکل کا اور اس کا منہ کھلا ہونا چاہیے تاکہ صحیح صفائی ہو سکے۔
- 3- زنگ آلودہ میٹریل سے پاک ہونا چاہیے۔ مثلاً ایلومینیم وغیرہ۔
- 4- کوئی کریک نہیں ہونا چاہیے تاکہ جراثیم اپنی افزائش نسل نہ بڑھا سکیں
- 5- ان کو صابن اور گرم پانی سے صاف کرنا چاہیے۔
- 6- سورج کی روشنی سے بھی سکھایا جاسکتا ہے۔ بشیرطیکہ کپڑے سے ڈھانپا ہونا چاہیے تاکہ مکھیاں اس سے دور ہیں۔
- 7- ڈھکن کو مکمل طور پر بند ہونا چاہیے



روزانہ باڈے کی اچھی طرح صفائی کریں تاکہ جانور صاف ستھرے رہیں اور گوبر میں نہ بیٹھیں

صاف ستھرا ماحول ← صحت مند جانور ← بہتر پیداوار ← زیادہ منافع

# جانوروں میں منہ گھر

## منہ گھر:-

منہ گھر مولیشیوں کا ایک متعدی اور قابل ذکر معاشی اہمیت کا جراثیمی مرض ہے۔ دوسرے جانوروں (بھیڑ، بکری اور اونٹ) کی نسبت گائے اور بھینس میں یہ مرض زیادہ دیکھا گیا ہے۔ اسے (Foot and Mouth Disease) FMD کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔



## علامات:-

★ جانور کو تیز بخار (104 سے 107) ہوتا ہے۔



★ منہ سے تھوک کی رالیں بہتی ہیں اور منہ کے اندر زبان پر چھالے (vesicles) بن جاتے ہیں۔



★ منہ کے علاوہ جانور کے گھروں میں بھی چھالے بنتے ہیں۔



★ بعض جانوروں میں تھنوں پر بھی چھالے نمودار ہوتے ہیں جو اکثر سوزش حیوانہ کا سبب بنتے ہیں۔

## علاج:-

علامات کے ظاہر ہوتے ہی بیمار جانور کو تندرست جانوروں سے علیحدہ کر دیں۔ متاثرہ جانور کے منہ کو اندر سے پھٹکری (Alum) کے دو فیصد محلول سے صاف کریں اور پھر مندرجہ ذیل آمیزہ منہ کے اندر کھیں:



پھٹکری	ایک چائے کا چمچ
پوٹاشیم کلورائیڈ	ایک چائے کا چمچ
بورک ایسڈ	ایک چائے کا چمچ

یہ عمل صبح شام روزانہ تین دن تک دہرائیں۔ یا

بورک ایسڈ (ایک حصہ) اور گلیسرین (چار حصے) ملا کر منہ کے اندر اچھی طرح لگائیں۔

## منہ گھر

منہ گھر انتہائی موذی مرض ہے۔ اس سے بچاؤ کا واحد حل سال میں دو دفعہ اچھی کوالٹی کی ویکسین ہے۔

## حفاظتی ٹیکہ جات کا پروگرام

نام مرض	ٹیکہ لگوانے کا وقت	عرصہ قوت مدافعت
گل گھوٹو	مئی جون اور نومبر دسمبر	چھ ماہ / ایک سال تک
منہ گھر	فروری مارچ اور ستمبر اکتوبر اپور سال کسی بھی وقت	چھ ماہ / ایک سال تک
کولی باسیٹ (انٹریکس)	اگست	ایک سال
جوڑے مار۔ (بلیک کوارٹر)	مارچ۔ اپریل (تین سال سے زائد عمر کے جانوروں کو ٹیکہ لگانے کی ضرورت نہیں)	ایک سال
رنڈ پیسٹ (ماتا)	پہلا ٹیکہ چھ ماہ کی عمر میں دوسرا ٹیکہ دو سال کی عمر میں	دوسرے ٹیکے بعد تاحیات تحفظ
باؤلا پن	کاٹنے کے فوراً بعد	-
B.V.D	6 ماہ کی عمر میں	تاحیات
Listeriosis	مارچ میں	ایک سال

**نوٹ :-** انتڑیوں کے زہر کے خلاف ٹیکہ اس وقت لگوانا چاہیے جب ٹیکہ کی ٹائپ ڈی سٹرین دستیاب ہو۔

## ویکسینیشن

- 1- ویکسینیشن کرتے ہوئے مندرجہ ذیل امور کا خصوصی خیال رکھیں تاکہ بہتر نتائج حاصل ہو سکیں۔
- 2- ویکسینیشن ہمیشہ کسی قابل اعتماد دکاندار / ایجنسی سے خریدیں۔
- 3- ویکسینیشن کو ٹھنڈی جگہ پر رکھیں اور ایک جگہ سے دوسری جگہ تھرماں میں برف ڈال کر لیکر جائیں۔
- 4- ویکسینیشن کرنے والی سرخ کو ایلٹے ہوئے پانی میں صاف کریں اور چیک کر لیں کہ اس کی مقدار خوراک ٹھیک ہے۔
- 5- ویکسینیشن صبح سویرے یا شام ڈھلے وقت کریں۔
- 6- ویکسینیشن کرنے سے پہلے اس کو اچھی طرح ہلائیں۔
- 7- ویکسینیشن کرتے ہوئے اسے گرمی سے بچائیں۔
- 8- ویکسینیشن کسی تجربہ کار آدمی سے کروائیں۔
- 9- تیار شدہ ویکسین کے بیج جانے کی صورت میں اسے کسی گڑھے میں دبا کر ضائع کر دیں۔
- 10- ہر جانور کو ویکسین کی صحیح مقدار لگائیں۔
- 11- ویکسینیشن سے پہلے، دوران اور بعد میں جانور کو ہر قسم کے دباؤ سے بچائیں اور ویکسینیشن صرف تندرست جانوروں کو کریں۔

## دوائی پلانے کے طریقے



دوائی پلانے کے دو طریقے ہیں۔

- ا۔ منہ کے ذریعے دوائی پلانا۔
- ب۔ انجیکشن کے ذریعے۔

ا۔ منہ کے ذریعے دوائی پلانا۔

منہ کے ذریعے دوائی پلانے کیلئے ڈرنچنگ گن استعمال کی جاتی ہے۔ یہ طریقہ عموماً ڈی ورمنگ کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔



ب۔ انجیکشن کے ذریعے:

انجیکشن لگانے کے چار طریقے ہیں۔

i۔ زیر جلد ٹیکہ (انجیکشن) لگانا۔

ii۔ جلد کے اندر ٹیکہ لگانا۔

گوشت میں ٹیکہ لگانا۔

وریدی ٹیکہ لگانا۔



# جانوروں کی نسلیں

## 1- جانوروں کی درجہ بندی

جانوروں کو تین گروپوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

۱۔ دوہرے مقصد کے جانور (Dual Purpose Breeds)

۲۔ گوشت والے جانور۔ (Beef Breeds)

۳۔ دودھ دینے والے جانور۔ (Milk Breeds)

## ★ دوہرے مقصد کے جانور: (Dual Purpose Breeds)

اس گروپ میں ایسے جانور ہیں جو دودھ اور گوشت کیلئے استعمال کیے جاتے ہیں۔ یہ مضبوط جسامت کے حامل ہیں۔ اس لئے انہیں بار برداری کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ ان جانوروں میں ساہیوال، بھاگناڑی، دھنی، چولستانی اور برہمن زیادہ مشہور ہیں

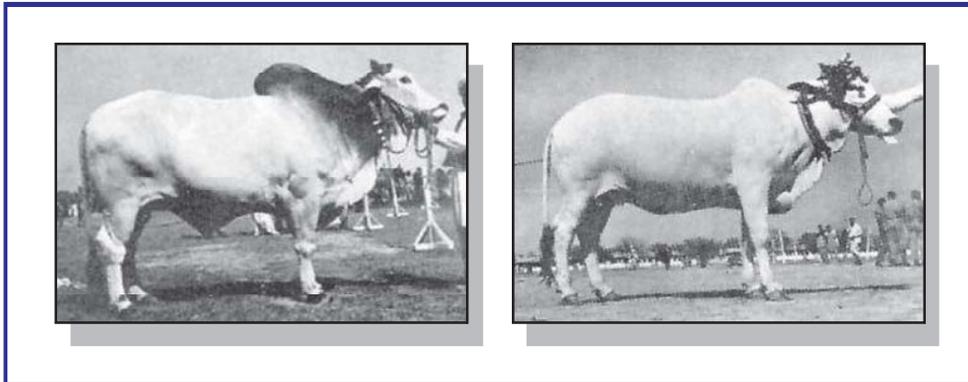
## ★ ساہیوال: Sahiwal

ساہیوال نہایت خوبصورت اور اچھا دودھ دینے والا پاکستانی جانور ہے۔ اپنی چمکدار جلد کی وجہ سے مشہور ہے۔ یہ سخت جان ہے۔ بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت بہت زیادہ ہے اور سخت گرمی برداشت کرنے کی صلاحیت بھی رکھتا ہے۔



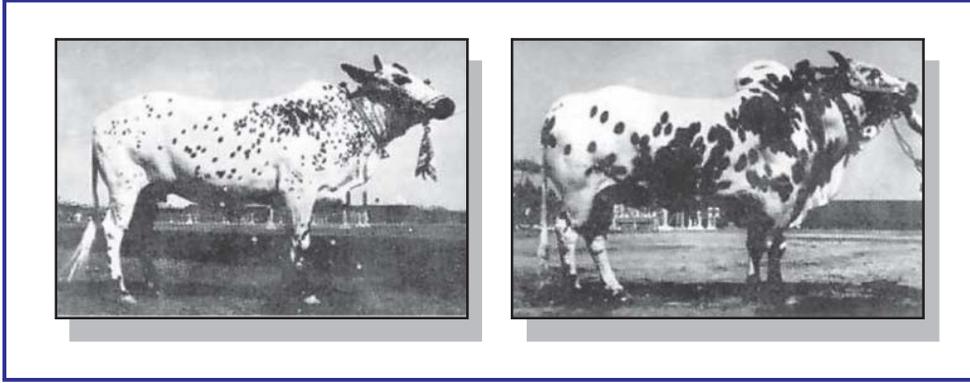
## ★ بھاگناڑی: Bhagnari

بنیادی طور پر بار برداری کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کا تعلق ضلع جیکب آباد کے علاقے بھاگ سے ہے۔ رنگ سفید سے سرمئی اور کوبان پر تقریباً سیاہ ہو جاتا ہے۔  
نر کا وزن 600 کلوگرام اور مادہ کا وزن 480 کلوگرام تک ہوتا ہے



## ★ دھنی: (Dhanni)

انک، راولپنڈی اور جہلم میں پایا جاتا ہے۔ باربرداری کے علاوہ بل اور رھٹ میں جوتا جانے والا جانور ہے۔



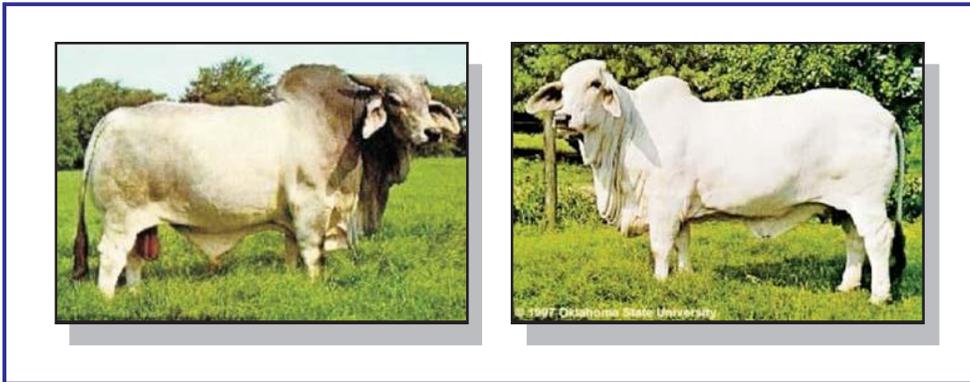
## ★ چولستانی: (Cholisatani)

دوہرے مقاصد والا جانور ہے۔ دودھ اور گوشت کے کام آتا ہے۔ ریگستان میں موسم کی شدت کو برداشت کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔



## ★ برہمن: Brahman

ہندوستان کے گرم مرطوب علاقے میں پایا جاتا ہے۔ بہت خوبصورت جانور ہے۔ نہایت طاقتور اور سخت جان ہے۔

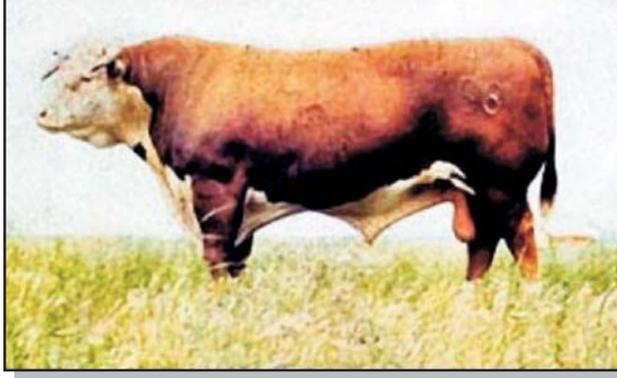


## 2- گوشت والے جانور۔ (Beef Breeds)

گوشت کی زیادہ پیداوار دینے والے جانوروں میں ہرفرڈ، اینگلز، لیموزین، پارٹی نیس، شیرولیز، چولستانی اور برہمن شامل ہیں۔

### ★ ہرفرڈ: Hereford

ہرفرڈ کا تعلق انگلینڈ سے ہے وزن بڑھانے کے لئے بہت خاص خوراک کی ضرورت نہیں پڑتی۔



### ★ اینگلز: Angus

اس کا بنیادی وطن سکاٹ لینڈ ہے۔ لیکن یورپ اور امریکہ میں اب اسے زیادہ پسند کیا جاتا ہے۔



### ★ لیموزین: Limousin

اس جانور کا وطن فرانس ہے۔ جسم لمبوتر ہے۔ گوشت کی پیداوار زیادہ ہے۔



## ★ پارتنیس: Parthenais

اس کا تعلق مغربی یورپ سے ہے۔ اس سے گوشت کی اچھی پیداوار حاصل ہوتی ہے۔



## ★ شیرولیز: Charolais

شیرولیز کا تعلق فرانس سے ہے۔ ماضی میں یہ بار برداری کے لئے استعمال کیا جاتا ہے

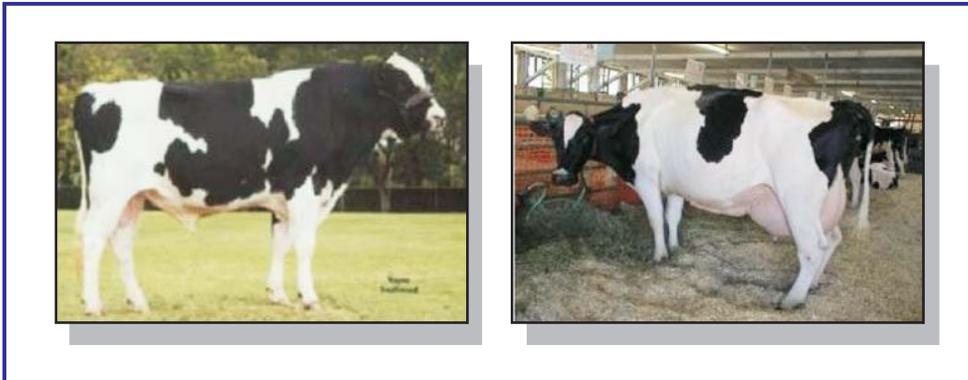


## 3- دودھ دینے والے جانور۔ (Milk Breeds)

اس گروپ میں 100 لیٹر تک دودھ دینے والے جانور ہیں۔ ان میں ہولسٹین فریزین، جرسی، سوس براؤن اور ساہیوال شامل ہیں۔

## ★ ہولسٹین فریزین: Holstein/Friesian

دنیا میں سب سے زیادہ دودھ دینے والا جانور ہے۔ اس کی پیداوار 120 لیٹر تک ریکارڈ کی گئی ہے۔ اس کی جسامت بڑی، رنگ سفید اور سیاہ ہے۔ چاروں ٹانگیں اور دم بھی سفید ہے۔



## جرسی: (Jersey)

جرسی چھوٹی جسمت کا جانور ہے۔ رنگ بھورا، آنکھیں بڑی اور باہر کی طرف نکلی ہوتی ہے۔ دودھ کی پیداوار مناسب ہوتی ہے۔ اس میں فیٹ اور ٹوٹل سولڈز زیادہ ہوتے ہیں



## سوس براؤن: Swis Brauwn

پہاڑی علاقے کا جانور ہے۔ مضبوط ڈھانچہ اور دودھ کی پیداوار بھی زیادہ ہے۔



منافع بخش ڈیری فارمنگ کیلئے بہترین نسل کا انتخاب ضروری ہے۔

## جدید طریقہ نسل کشی

جدید طریقہ میں (مادہ تولید) سیمین کو ایک آلہ میں رکھ دیا جاتا ہے اس کے بہت فوائد ہیں:-



★ اعلیٰ نسل کے پرکھے ہوئے سائنڈوں کا سیمین استعمال کیا

جاتا ہے جس سے آئندہ بچے بہتر آتے ہیں۔

★ جنسی بیماریوں کا تدارک کیا جاسکتا ہے۔

★ ریکارڈ رکھنے میں آسانی ہو جاتی اور ان بریڈنگ کا

خطرہ نالا جاسکتا ہے۔

★ قدرتی ملاپ اور جدید طریقہ میں استعمال ہونے والے سائنڈوں میں جدید طریقہ سے ملاپ والا سائنڈو گنا بہتر ہوتے ہیں



## بہتر نتائج کیلئے ضروری عوامل:-

A.I کیلئے صحیح وقت: اگر صبح جانور گرمی میں آجائے تو شام کو A.I ہونی چاہیے۔

A.I کا صحیح وقت جانور کو گرمی شروع ہونے سے 12 تا 16 گھنٹے کے بعد ہوتا ہے۔ جب جانور پوری طرح ہیٹ میں ہوتا ہے۔ ایک اندازے کے

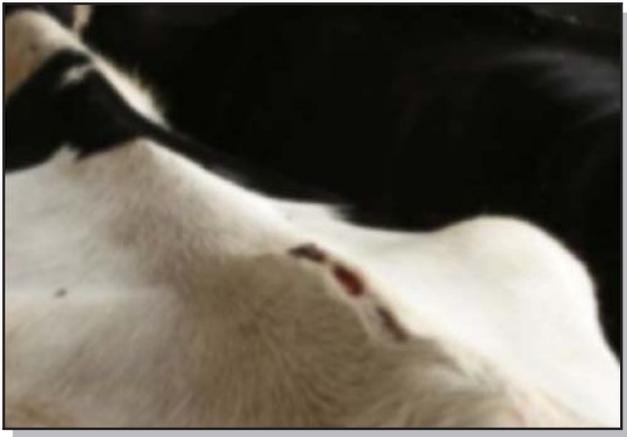
مطابق جب گائے یا بھینس گرم ہوتی ہے تو یہ تبدیلیاں نوٹ کی گئی ہیں۔

★ دوسرے جانوروں کے ساتھ پہلے سے زیادہ جاز حانہ رویہ

★ ان دنوں چارہ کم کھاتی ہے

★ دودھیال جانور دودھ کم دیتے ہیں

★ پہلے سے زیادہ آواز نکالتی ہے





- ★ تاریں کرتی ہے
- ★ پیٹناں بار بار کرتی ہے
- ★ پیٹناں والی جگہ قدرے سرخی مائل اور سوج جاتی ہے
- ★ پہلے سے زیادہ دوسرے گائیوں کو سونگھتی ہے
- ★ آدمیوں کی طرف خصوصی طور پر دیکھتی ہے
- ★ تھنوں میں دودھ اڈو کے ڈالتی ہے



## گروپ کی شکل میں

- ★ دوسری گائیوں پر چڑھتی ہے
- ★ جب دوسری گائیں اوپر چڑھیں تو کھڑی رہتی ہے

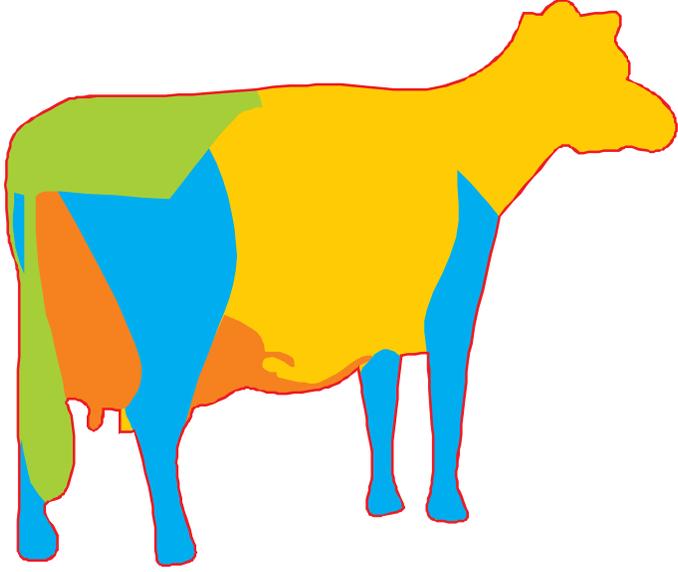
## جسمانی حالت و صحت

اکثر جانور بیانت شروع ہونے کے بعد کمزور ہو جاتے ہیں اگر ایک حد سے زیادہ کمزور ہو جائیں تو گرمی میں آتے ہی نہیں۔ اس لئے اس میں خوراک اہم کردار ادا کرتی ہے۔



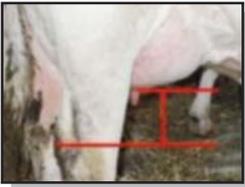
- ★ بہتر نسل کشی میں مسائل
- ★ جانوروں کی صحت و جسمانی حالت
- ★ بروقت گرم جانور نہ نکال سکنا
- ★ A.I کیلئے مناسب وقت
- ★ سین پنڈلنگ
- ★ اے آئی اور سین تھانگنگ کا لمبا دورانیہ شرح ذرخیزی کو کم کر دیتا ہے

# اچھے جانور کی خصوصیات



## حیوانہ کی بناوٹ

حیوانہ کی لمبائی



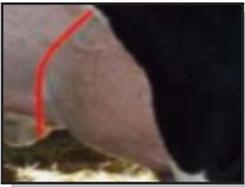
حیوانہ کی مضبوطی



حیوانہ کی درمیانی لائن



حیوانہ کی ساخت



انگلے تھنوں کی مناسب جگہ



حیوانہ کی پچھلی جگہ کی اونچائی



پچھلی طرف حیوانہ کی چوڑائی



پچھلے تھنوں کی بناوٹ



تھنوں کی لمبائی



# ٹانگوں کی بناوٹ

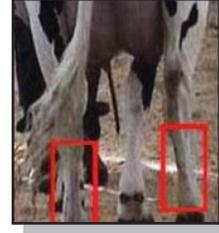
پاؤں کا زاویہ



کھر کی اونچائی اور لمبائی



ہڈیوں کی ساخت



پچھلی ٹانگوں کا زاویہ (اطراف)



پچھلی ٹانگوں کا پچھلی طرف سے زاویہ



# جسم کی بناوٹ

مضبوطی اور اونچائی



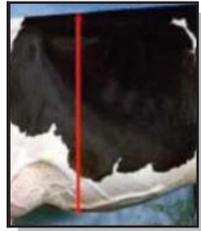
اونچائی سامنے کی



چھاتی کی چوڑائی



جسم کی گہرائی



جسم کا زاویہ



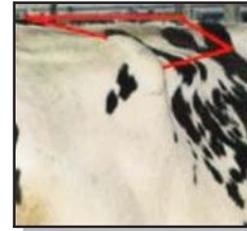
ہڈیوں کی مضبوطی



حیوانہ کی بناوٹ



کمر کی مضبوطی

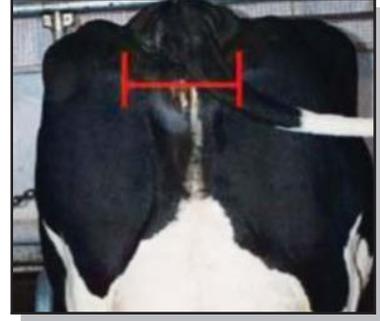


## رہنمائی

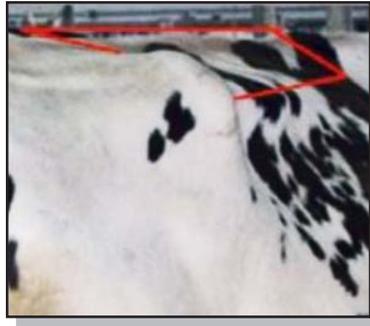
کمر کا زاویہ



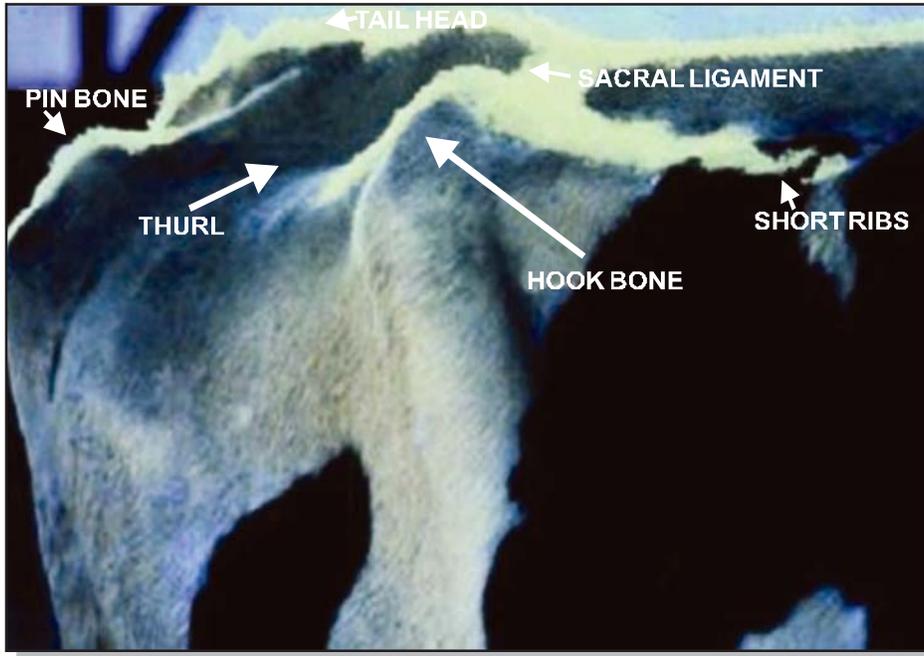
پچھلی ہڈیوں کی چوڑائی



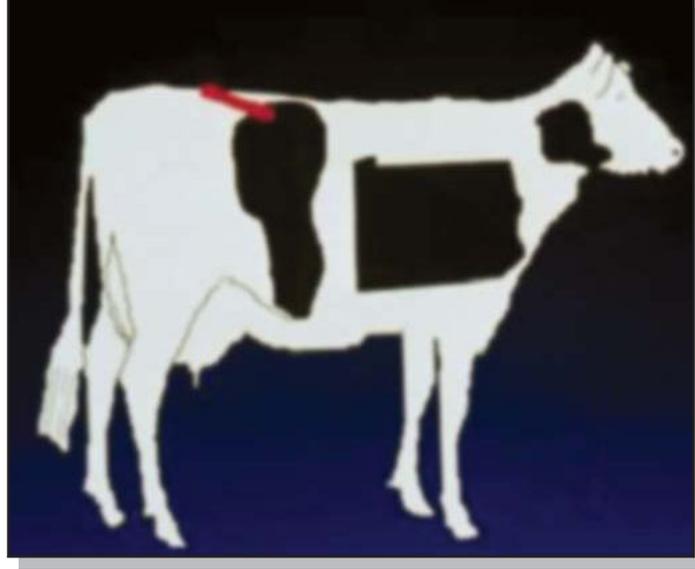
کمر کی ہڈیوں کی مضبوطی



## کون سی جگہ پر غور کرنا چاہئے

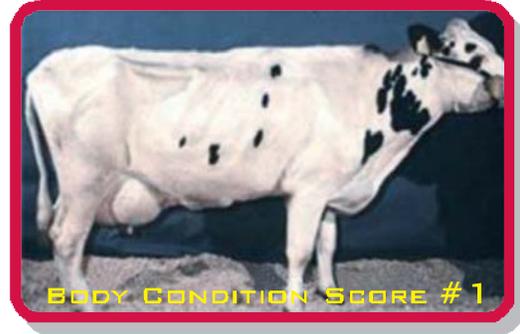
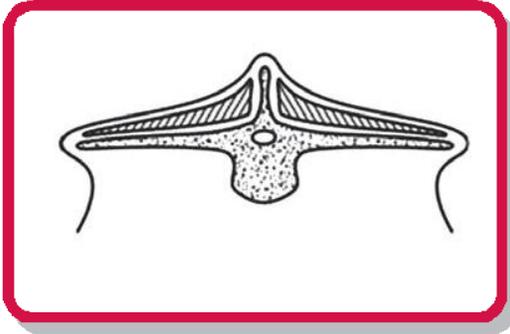


# موٹاپا

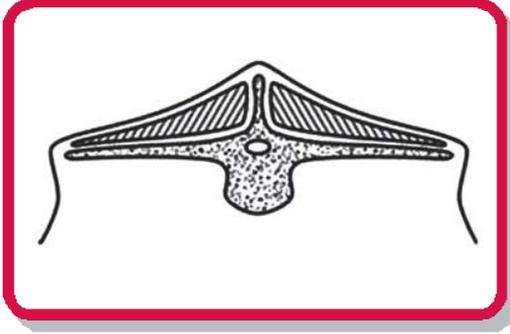


پچھلی ہڈیوں کا غائب ہونا

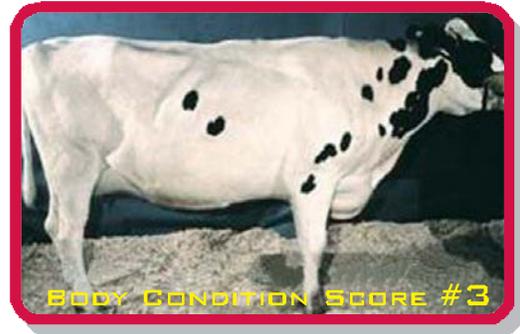
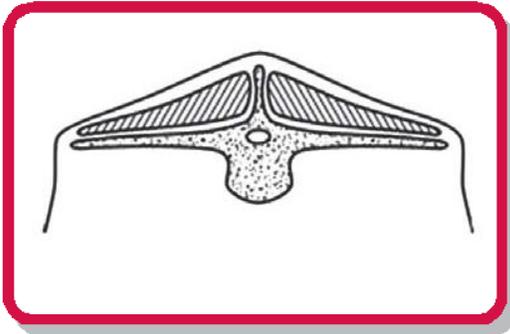
انتہائی کمزور جانور



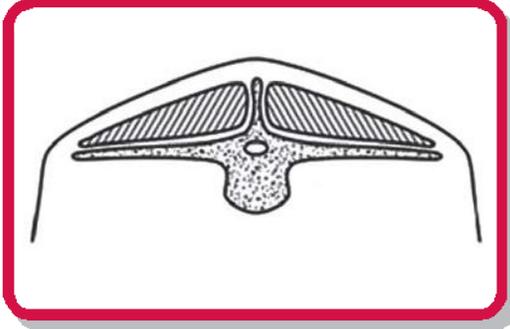
## گمزور جانور



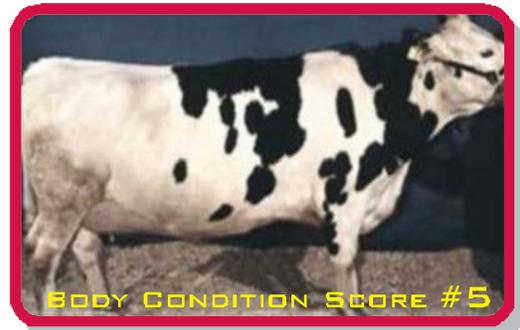
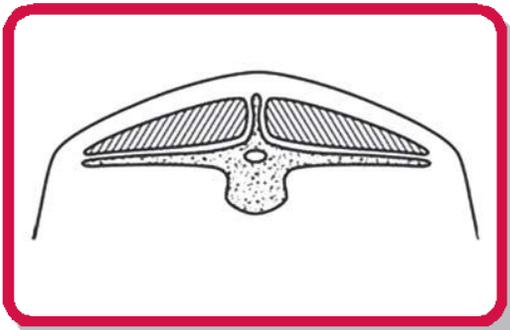
## نارمل - مناسب صورت حال



## موٹا جانور



## زیادہ موٹا جانور



## انہائی کمزور جانور



## بہت کمزور جانور



## انہائی کمزور جانور



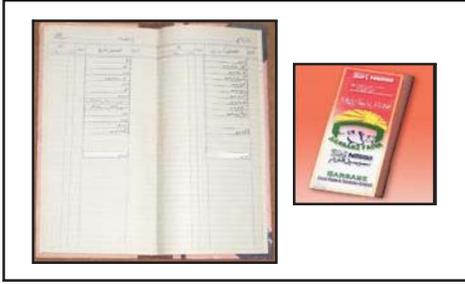
## بہت کمزور جانور



## ریکارڈ رکھنا

کسی بھی کاروبار کی کامیابی کا انحصار اس سے حاصل ہونے والی پیداوار (آمدن) پر ہوتا ہے۔ یہ ایک عام فہم بات ہے کہ آدمی ہمیشہ وہی کاروبار کرے گا جس سے اس کو منافع حاصل ہو اور اگر کاروبار میں نقصان ہو تو وہ کاروبار ختم کر دے گا۔

اس بات کا اندازہ کیسے لگایا جاتا ہے کہ کون سا کاروبار منافع میں اور کون سا کاروبار نقصان میں جا رہا ہے، اس کا عام طریقہ یہ ہے کہ کسی کاروبار پر آنے والے تمام اخراجات اور حاصل ہونے والی تمام آمدن کا باقاعدہ ریکارڈ رکھا جائے اگر اخراجات آمدن سے کم ہوں تو کاروبار منافع میں ہوتا ہے اور اگر اخراجات مسلسل آمدن سے زیادہ ہوں تو ایسے کاروبار کا نہ ہی کرنا بہتر ہے۔



آج جانور پالنا (ڈیری فارمنگ) بھی ایک باقاعدہ کاروبار کی شکل اختیار کر گیا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ جانوروں پر ہونے والے تمام اخراجات اور ان کی پیداوار (آمدن) کا ریکارڈ رکھا جائے اور ان کا موازنہ کر کے انداز لگایا جائے کہ اس سے کتنا منافع حاصل ہوا اور کتنا نقصان۔ اس سے اس بات کا بھی اندازہ ہوگا کہ کون کون سے اخراجات کو کم کر کے اور چیزوں کو منظم کر کے زیادہ منافع حاصل کیا جاسکتا ہے۔

ذیل میں دودھ کی پیداوار آمدن اور اخراجات کے ریکارڈ کے لئے چند نمونے دیئے گئے ہیں جن کی مدد سے آسانی کے ساتھ ریکارڈ کو ترتیب دیا جاسکتا ہے۔

## روزانہ دودھ کار ریکارڈ

Sr No.	Cow No or Name	Date of Calving	1st		2nd		3rd		30th		31st		Total
			A.M	P.M	A.M	P.M	A.M	P.M	A.M	P.M	A.M	P.M	
	گائے نمبر	تاریخ	صبح	شام	صبح	شام	صبح	شام	صبح	شام	صبح	شام	کل شام

## بیانت کاریکارڈ

دودھ کی ماہانہ پیداوار															
Cow No	Jan	Feb	Mar	Apr	May	Jun	Jul	Aug	Sep	Oct	Nov	Dec	Dry Period	Remarks	
گائے نمبر	فروری جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر	اوسط دودھ	کل کتنے دن دودھ دیا	تجاویز

## جانور کی صحت کاریکارڈ

دودھ کی ماہانہ پیداوار										
Date	Animal No.	When trouble started history	Symptoms	Diagnosis	Treatment	Result-Cured Dead sold	Name of Veterinarian	Coet of Treatment	Detail of Vaccination	Remarks
تاریخ	جانور نمبر	مرض کی ہسٹری	علامات	تشخیص	علاج	علاج کا نتیجہ	ڈاکٹر کا نام	علاج پر خرچہ	ویکسین پر خرچہ	تجاویز

## بک کیپنگ برائے فارم

صفحہ 2		صفحہ 1	
روپے	اخراجات	روپے	آمدن
	بیج		دودھ
	کھاد		پھٹے کی فروخت
	یوریا		گائے فروخت
	کیڑے ماراویات		دیگر جانور فروخت
	ڈیزل		مکئی فروخت
	بجلی		برستم فروخت
	ادویات		گندم فروخت
	اخراجات برائے سین (نسل کشی)		توڑی فروخت
	اخراجات ٹیکنیشن برائے نسل کشی		ساکج فروخت
	ونڈہ		دیگر فصل فروخت
	چارہ		
	مزدوری		
	دیگر اخراجات		دیگر آمدن
	میزان		میزان

منافع = اخراجات - آمدن

ریکارڈ کیپنگ (ریکارڈ رکھنا) منافع بخش کاروبار کی طرف اہم قدم

# DAIRY PROJECT

معاشی خود مختاری بذریعہ ڈیری اور لائیو سٹاک ڈویلپمنٹ

Economic Empowerment through Dairy & Livestock Development



DRDF Dairy Project Office (PMU)

1st Floor, Office No 2, The Mall of Lahore, 172 Tufail Road, Cantt Lahore.

PH: 042-36622340-3, Fax: 042-36622344